کاشر پاٹھ چھہ وناں

کشمیری مثالیں اور محاورے

اردو ترجمے کے ساتھ

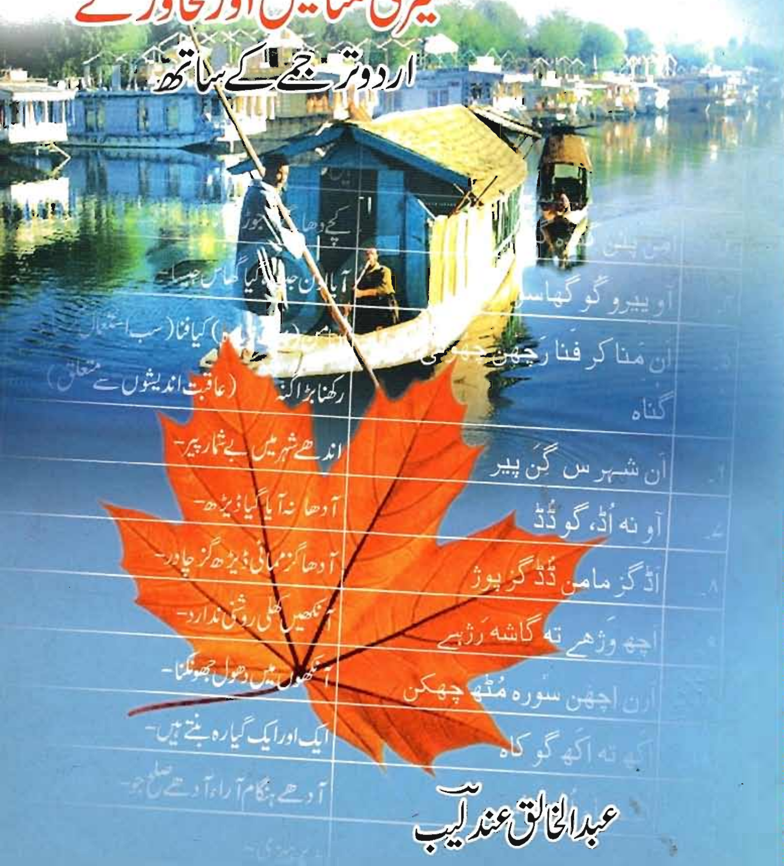

عبدالخالق عندلیب

کاشر پاٹھ چھہ وناں

کشمیری مثالیں اور محاورے

اردو ترجمے کے ساتھ

عبدالخالق عندلیبؔ

اقبال اکادمی پاکستان

بروشر سیریز ۔۔۔۔۔۳۹

ناشر

محمد سہیل عمر

ناظم

اقبال اکادمی پاکستان

(حکومتِ پاکستان، وزارت ثقافت)

چھٹی منزل، ایوان اقبال، لاہور

Tel: [+92-42] 6314-510
Fax: [+92-42] 631-4496
Email: iqbalacd@lhr.comsats.net.pk
Website: www.allmaiqbal.com

ISBN 978-969-416-387-1

طبع اوّل	:	۲۰۰۷ء
تعداد	:	۵۰۰
قیمت	:	۴۰ روپے
مطبع	:	شرکت پرنٹنگ پریس، لاہور

محل فروخت: ۱۱٦ میکلوڈ روڈ، لاہور، فون نمبر ۷۳۵۷۲۱۴

تعارف

میری پیدائش اسی سال ہوئی ہے جس سال ڈوگرہ فوج نے سنٹرل جیل سرینگر کے سامنے بائیس (22) کشمیری مسلمانوں کے پاک خون سے اپنے ہاتھ رنگے اور ڈوگرہ حکمرانوں کے اقتدار کے خاتمے کی ابتداء کی۔

میں وادی لولاب کے گاؤں سوگام میں 1931ء میں پیدا ہوا۔ جس وادی سے متعلق فرزند کشمیر شاعر مشرق حضرت علامہ اقبال (ارمغان حجاز) میں پیرزادہ ضیغم لولابی سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا ہے:

"پانی تیرے چشموں کا تڑپتا ہوا سیماب
مرغان سحر تیری نواؤں سے ہیں بیتاب"

اے وادی لولاب، اے وادی لولاب"

سوگام میرا گاؤں وادی لولاب کا اہم گاؤں ہے جس کو 1931ء سے لے کر اب تک سیاسی مرکز کی حیثیت حاصل ہے۔ مجھے بچپن ہی سے کشمیری منظوم داستانیں پڑھنے کا شوق ہے جن میں گل ریز، گل بکاولی، گل نور، گلِ صنوبر جبکہ جنگی منظوم داستانیں قصہ امیر حمزہ جو جنگ خاور کے نام سے سات جلدوں میں چھپا ہے میں نے بچپن میں ہی پڑھی ہے اس کے علاوہ جنگ خیبر، جنگ زیتون، جنگ امام حنیف، قصہ تمیم انصار، دہ (دس) عذاب وغیرہ داستانیں جو آج سے تقریباً سو سال پہلے چھپی ہیں میں نے بچپن میں ہی پڑھی ہیں۔ کشمیری (وندس ھنز) سردی یعنی برفانی راتوں میں یہ داستانیں گھروں میں پڑھوا کر یا پڑھ کر لہو گرم رکھتے تھے۔ کیونکہ کشمیریوں کو جنگی ہتھیار پاس رکھنے کی اجازت نہیں تھی۔

کشمیری زبان بہت ہی میٹھی اور شستہ زبان ہے جیسا کہ اس کی مثالوں اور محاوروں کے مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کشمیری محاوروں اور مثالوں کے پڑھنے سے پتہ لگتا ہے کہ اس زبان میں اپنا مدعا بیان کرنے کے لئے کسی غیر کشمیری زبان کے الفاظوں کا سہارا لینے کی ضرورت نہیں۔ اگرچہ فارسی زبان صدیوں کشمیر کی سرکاری زبان رہی ہے مجھے 2 مئی 1957ء کو بخشی

گورنمنٹ نے (کالا قانون Push back) کے تحت آزاد کشمیر کی سرحد پر دھکیل دیا گیا جبکہ میں 1950 میں 19 سال کی عمر میں بدنام زمانہ پولیس آفیسر شیخ غلام قادر گاندھر بلی کے ہاتھوں گرفتار ہوا۔ ایک ماہ 71 دوسرے افراد کے ساتھ سب جیل کوٹھی باغ سرینگر میں زیر تفتیش رہا۔ جب ہم میں سے کسی کو گاندھر بلی کے سامنے پیش کیا جاتا تھا تو وہ دوسرے ساتھیوں سے بخشا کر جاتا تھا کیونکہ زندہ واپس آنے کی امید کم ہی ہوتی تھی۔ ان گرفتار شدگان کی چیخیں امیرا کدل تک سنی جاتی تھیں ایک ماہ تفتیش کے مرحلوں سے گزر کر ہمیں سنٹرل جیل منتقل کیا گیا۔ پانچ ماہ بعد پیرول پر رہائی ہوئی۔ 1956ء میں ہمارے گاوں میں ہمارے ہمسایہ میں ایک بم دھما کا ہوا جس کا مجھ پر اور میرے ایک ساتھی محمد صدیق میر پر شک کیا گیا چونکہ دو دن پہلے بخشی ہمارے گاوں سوگام میں لوگوں سے خطاب کرنے آیا تھا اس کے دو دن بعد ہی دھما کا ہوا۔ اخذ کیا گیا کہ ان پاکستانیوں کو یہ بم بخشی پر پھینکنا تھا جو نہ پھینک سکے اور کہیں چھپایا۔ ڈیڑھ ماہ میں اس الزام میں پھر کوٹھی باغ سرینگر سب جیل میں زیر تفتیش رہا۔ 1947ء سے 1957ء تک میں نے کبھی عید گھر پر نہیں کی۔ یا حوالات میں یا جیل میں۔ آخری دفعہ جب مجھے 29 اپریل 1957ء میں گرفتار کیا گیا تو دوسرے دن عید تھی جو میں نے اور میرے ساتھی عنایت اللہ شاہ نے بارہ مولہ حوالات میں منائی۔ 2 مئی 1957ء کو مجھے اوڑی کے راستے آزاد کشمیر کی سرحد پر پھینکا گیا اس وقت مقبوضہ کشمیر پر بخشی غلام محمد اور ان کے حواریوں کا راج تھا۔ آزاد کشمیر آ کر میرے ایک بزرگ پیر بھائی ہدایت اللہ میر نے مری میں سابق صدر آزاد کشمیر میر واعظ مولوی محمد یوسف شاہ اور سابق وزیر آزاد کشمیر پیر ضیاء الدین اندرابی سے ملاقات کروائی جنہوں نے تبادلہ خیالات کے بعد مجھے آزاد کشمیر ریڈیو تراڑکھل کے لئے موزوں پایا اور سفارشی خط آزاد کشمیر ریڈیو کے ڈائریکٹر کے نام دیا۔ میرا آڈیشن ہوا مجھے اس ادارہ میں کام کرنے کے لئے فٹ پایا گیا۔ پاک کشمیر انٹیلی جنس سے کلیئر کروا کر مجھے اس ادارہ میں بھرتی کیا گیا۔ وہ دن اور آج کا دن میں اس ادارہ سے منسلک ہوں اگر چہ میں ریٹائرڈ ہوا ہوں چونکہ پاکستان اور آزاد کشمیر آ کر بھی میں کشمیری زبان میں ہی لکھتا اور بولتا ہوں اس سے کشمیری زبان پر میری اچھی خاصی دسترس ہے۔

عبدالخالق عندلیب

اردو ترجمہ	کشمیری محاورات رمثالیں	نمبر شمار
	(الف)	
آسودگی سکھاتی ہے مفلسی شرمندہ کراتی ہے	آسَن چھُ ھچھناواں نہ آسُن چھُ مند چھاواں	۱
کئی آرزو کرتے ہیں ایسا ہو کئی پشیمانی ظاہر کرتے ہیں۔	اڈِن ارمان اڈ پشیمان-	۲
کچے دھاگے جوڑنا (نازک کام سے متعلق)-	امن پنن گنڈہ گنڈ	۳
آیا اون جیسا، گیا گھاس جیسا-	آو بیرو گو گھاسو	۴
لایا من (بہت زیادہ) کیا فنا (سب استعمال کر لیا)، رکھنا بڑا گناہ (عاقبت اندیشوں سے متعلق)	ان منا کر فنا رچھن چھُونی بڑ گناہ	۵
اندھے شہر میں بے شمار پیر-	ان شہر س گن پیر	۶
آدھا نہ آیا گیا ڈیڑھ-	آو نہ اُڈ، گو ڈُڈ	۷
آدھا گز ممانی ڈیڑھ گز چادر-	اڈ گز مامن ڈُڈ گز پوژ	۸
آنکھیں کھلی روشنی ندارد-	اچھ وژھے تہ گاشہ رژہے	۹
آنکھوں میں دھول جھونکنا-	ارن اچھن سورہ مُٹھ چھکن	۱۰
ایک اور ایک گیارہ بنتے ہیں-	اکھ تہ اکھ گو کاہ	۱۱
آدھے ہنگام آراء آدھے صلح جو-	اُڈ حمام اُڈ دمام	۱۲
بد پرہیزی-	آم ڈام	۱۳
پانی بلونا (بے سود بحث یا کوشش)-	آب مندن	۱۴
لالچ میں پڑنا-	اچھ تنبنہ	۱۵
منہ میں پانی بھر آنا-	آسُس آب ین	۱۶
قریہ قریہ ذلیل کرنا-	اٹ اٹ کڈُن	۱۷
لالچ دیکر منہ بند کرنا-	اُسہ تھُپ	۱۸
آنکھ کانی کرنا بہتر راستہ کانا کرنا نہیں-	اچھ کان جان وَتھ کان نہ	۱۹

۲۰	اڈن اش ته اڈن کهش	آدھوں کی عیش اور آدھوں کے گلے پر چھری-
۲۱	اُســس کٹـاڑا یو آہـی یـا درایو	منہ میں نوالہ پڑتے ہی تعریف کا اظہار ہو گیا-
۲۲	اسن گو خرس کهشن	بے جا ہنسنا، گدھے پر سوار ہونا۔
۲۳	اکسند دذان آب بیه سند نه دزاں تیل	کسی کا تو پانی جلتا ہے کسی کا تیل بھی نہیں جلتا۔
۲۴	اتـه سیهـت دسـه پوس کهوره سهت زیر	ہاتھ سے مصافحہ پاؤں سے ٹھوکر۔
۲۵	آلسس وینوکھ ژونگ کر ژبته ، ونن اُچھ کر بند پا نے گسے ژبته	کاہل سے کہا تھا چراغ بجھا کہنے لگا آنکھیں بند کر خود بجھ جائے گا۔
۲۶	آزماو مُت گو پتھر پاوه مُت	آزمایا ہوا سمجھ نیچے گرایا ہوا
۲۷	اد ناو لسه بدناو نه	بدنام کی نسبت بے نام اچھا وقت گزارتا ہے-
۲۸	ان وره نس کان دگه ونس نابینا کهنس	کانے کوٹنے والے اندھے کھانے والے۔
۲۹	اُن چھ والنجه گاشه پکان	اندھے دل کی روشنی سے دیکھتے ہیں۔
۳۰	اکــس رءن چهـے کـاژ رهونـی اکس رءن چهے شهبح بونی	ایک کی بیوی کاٹنے والی (کتیا) دوسرے کی پیار کی چھاؤں۔
۳۱	اتهس ته آسس دهرم پاك	ہاتھ اور منہ کی دوستی ہوتی ہے- (ہر وقت کھانے والا)-
۳۲	اکـه ایـه انسـان مُـچھ بکه ایه نه کوچھ	کسی وقت انسان مٹھی میں سما سکتا ہے، کبھی بچھے میں بھی نہیں۔
۳۳	اکــس دزان داڑه بیــاك وشناواں اته	کسی کی داڑھی جلتی ہے دوسرا ہاتھ سینکتا ہے۔
۳۴	آں جال مان جال	بے جا تعریف کرنے والے خوش آمدی-

۳۵	آخون صیبس وین یوك مسجد نے دپنک مه تراو پانه	امام مسجد سے کسی نے کہا تم سے گاوں چھینا گیا کہنے لگا میں نے خود چھوڑ دیا۔
۳۶	اکی اله هند پهل	ایک ہی کدو کا پھل۔
۳۷	الن هنده دعانے خیر وانگنن سگ	کدو کی برکت سے بینگن بھی سیراب۔
۳۸	اله کلن چوب تله کلن تنبه	کدو کے پودوں کو لاٹھی مارنا اصل میں توت کے درختوں کو تنبیہ۔
۳۹	اڈ یڈ گیه بڈ بیمار	آدھا پیٹ بڑی بیماری۔ (بھوکے رہنے سے آدھا بھوکا رہنا زیادہ تکلیف دہ ہوتا ہے)
۴۰	استاد ته چهه ژراٹه شرن بنزے ژوچه باگران	استاد بھی شاگردوں کی ہی روٹیاں بانٹتا ہے۔
۴۱	الرا ونن کینن	ایسے پتھر پر بسیرا جو ہلتا ہو۔
۴۲	ان نانی بندژن آشناو	اندھی نانی، دور کا رشتہ۔
۴۳	اتهه بانس کهیُن اتهی منز چهرُن	جس برتن میں کھانا اسی میں پیشاب کرنا۔
۴۴	اتهه آسنه کُهوته نه آسُن جان	ایسے (بیکار) ہونے سے نہ ہونا بہتر ہے۔
۴۵	اندرم حال چهه خدانے زانان	اندر کا حال خدا ہی بہتر جانتا ہے۔
۴۶	اکه سند کیسانه بک سند غذاء	ایک کی قے دوسرے کی غذا ہے۔
۴۷	آٹه نُون پله پاون	پورا حق ادا نہ کرنا۔
۴۸	انه کریوك رُون شنگن بنیایاس نه جائے	اندھی کو خاوند ملا مگر سونے کی جگہ نہیں ملی۔
۴۹	ان سنز کُلے خدانیس حواله	اندھے کی بیوی خدا کے سپرد۔

۵۰	ان چھرپاو چھنبس تس اس رانے بہ وچھنس نہ کانہ	اندھے نے کھائی میں پاخانہ کیا اور سمجھا کہ مجھے کسی نے نہیں دیکھا۔
۵۱	اُن کون گو کردہ خدا - غرضہ اُن گوقہر خدا	اندھا کا نا خدا کا کیا، غرض کا اندھا قہر خدا۔
۵۲	آرم کجاے مُج فقیرن دریاس کس	کاشتکار نے کھیت سے مولی نکالی ہی تھی کہ کھانے کے لیے فقیر نے کشکول سامنے رکھدیا۔
۵۳	ان کیا زانے پرن بتہ کیا گو	اندھا کیا جانے سفید بھتہ (چاول) کیا ہوتا ہے
۵۴	انس مش ہاون نہ ثواب نہ گناہ	اندھے کو مکا دکھانا نہ گناہ نہ ثواب۔
۵۵	اک ژٹ سم ساس گو کلہ	ایک نے پل توڑا ہزار نالے میں گر گئے۔
۵۶	اندرہ دودم پان نبرہ دد دنیا	اندر سے خود جل رہا ہوں، باہر سے میرے حسد میں دنیا جل رہی ہے۔
۵۷	اندر اندر ژندر گوم واتن	اندر اندر سے چندر گاوں پہنچ جانا (یعنی اندر اندر سے ختم ہو جانا، باہر کسی کو معلوم نہیں پڑنا)۔
۵۸	آپز زیارس تہ خام طعمس باجوٹ دنوے پھٹان ہچہ کلہ	جھوٹے اور لالچی کی شراکت، دونوں سوکھی ندی میں ڈوب مرے۔
۵۹	آنٹھ نتہ شاٹھ	کبھی نہ کبھی منہ لگنا۔ اپنے کئے کا حساب چکانا۔
۶۰	آسہ تہ خو جو کرناوء	ہم نے اور خواجوں (بڑا آدمی) نے ایک ہی کشتی سواری کے لیے لی۔
۶۱	اپزس چھنہ کوندے کھسان	جھوٹ کا آوا کبھی نہیں پکتا۔
۶۲	ام شال چھہ کاتیاہ رودو چھمت	شول (باجرے کی طرح کا ایک غلہ) نے کئی بارشیں دیکھی ہیں (یعنی سخت جان ہونا)۔
۶۳	ان تہ لد میانہ جولہ	لا اور میری جھولی بھر دے۔

۶۴	اتھو سیت تراوہ مت گنڈ چھنہ دندو سیت کھلان	ہاتھوں سے ڈالی گرہیں، دانتوں سے بھی نہیں کھلتی ہیں۔
۶۵	اك وكڑ ته بيه تركڑ	ایک تو نالائق، اوپر سے رعب کر کے اپنی منوانا۔
۶۶	اره جانے سن تہ کنونی چھونی پلاو اره جانے بوئے بنیہ چھے آشناو	صحت مندی میں بے نمک بھی پلاوء۔ (صحت مندی میں بہن بھائی بھی رشتہ دار ہوتے ہیں)۔
۶۷	اله زه ته وانگنس تره	کدو کے دو اور بینگن کے تین (شیخی خوروں سے متعلق)۔
۶۸	آهم تهٔ انه تهم کیا یم نئے ته کهیاوهم کیا	میرے گھر آیا ہے تو کیا لایا ہے؟ میں تیرے گھر آؤں تو کیا کھلاؤ گے؟
۶۹	اکسند مرن معراج- اکسند مرن تحراج	ایک کا مرنا معراج۔ ایک کا مرنا تہراج
۷۰	آله ژورس گله چیات	کدو چور کو گال پر تھپڑ۔
۷۱	الم گلم کهیتھ چیتھ نلم	کھاپی کرانکاری۔
۷۲	انم سونی - ووم سونی لجم سونی پانے	میں نے سوئی لائی، سوئی بوئی، اور مجھے سوئی لگی (اپنا کیا خود بھگتنا) (سوئی ایک گھاس ہوتی ہے۔ جس کے جسم کو لگنے سے چھالے پڑتے ہیں۔)
	(ب)	
۷۳۔	بنیه گیه تهن بوئے گو کن	بہن مکھن کی مانند اور بھائی پتھر کی طرح۔
۷۴۔	بهته نته بتاسه ژوچ نته لواسه	بھتہ (چاول) نہیں بتاشے، روٹیاں نہیں پوڑیاں۔
۷۵۔	بتس رژام لته واٹھ لاریوم پته	بھتہ ٹھکرایا، واٹھ پیچھے پڑا (واٹھ مکئی کے دلیے کو کہتے ہیں)۔
۷۶	بته بڑبیاسے چانه بر سرے نه زابنه	آپ کے در سے کھا کر بڑا ہوا ہوں جبکہ آپ کا دروازہ کبھی نہیں دیکھا۔
۷۷	بُته وُچهتھ بانه	جیسا منہ ویسا سلوک۔

٧٨	بونیہ گڑس یونیہ گنڈ	چنارکودھاگے سے باندھنا (بڑی عمر کی بیوی، کم عمر خاوند)
٧٩	بتس تل بدہ	کھانے (کےاحسان) کے نیچے عقل دب جاتی ہے (احسان مند ہونا)۔
٨٠	بہنہ کھوتہ بگار جان	بیکار رہنے سے بیگار اچھی۔
٨١	بہ ترك شنگھن کھار وتھن	بارہ دھڑی سونا اور سولہ دھڑی جاگنا (یعنی بے فکر اور خوشحال)
٨٢	ببہ لستم خدمتا کرتم	باپ تو زندہ رہ اور میری خدمت کر۔
٨٣	بہل خانی ہاون	بہل کھانی دکھانا (بہل خان کسی زمانے میں بڑا پہلوان تھا)
٨٤	بجہ بتھس کنجہ کونچھ - والہ بتھس تالہ رز	بوڑھا چہرہ اور سونے کی جوتی - (بوڑھی گھوڑی لال لگام)
٨٥	برم دن	لالچ دیکر شیشے میں اتارنا-
٨٦	بچھہ تلک تراومت ساروی وچھہ تلک نہ کانسہ	چولھے سے وابستہ سب نے چھوڑی (یعنی ماں باپ)، چھاتی سے وابستہ کسی نے نہیں چھوڑی (یعنی بیوی اور شوہر)۔
٨٧	براندہ کن گڑہ سز آسن-	دھلیز کا پتھر سیدھا ہونا چاہیئے۔ (یعنی گھر والی خوش اخلاق ہونی چاہیئے)
٨٨	بہر سنز چپات بہتر گورسنز سلام نہ	پنساری کا تھپڑ بہتر گوالے کا سلام نہیں۔
٨٩	بریور ڈیشتھ گڑہ بشتہ فورن مغل ڈیشتھ گڑہ فارسی فورن	بلی کو دیکھ کر منہ سے پھٹکار نکلنی چاہئے اور مغل کو دیکھ فارسی-
٩٠	بتہ گو چھا ویتھ کتھ گیہ ژاپ دیتھ	بتہ (چاول) (ابالنے کے بعد) دم دے کر (استعمال کرنا چاہئیں) اور بات سوچ کر (کرنی چاہئے)-

۹۱	براره زون گژھن	بلی کو چاند کا دھوکہ ہونا (یعنی وقت کا غلط اندازہ ہونا)۔
۹۲	بختس چھ انہ کتان۔ شکسس چھ باژمتان	بخت یاور ہوتو اندھیاں چرخہ کاتتی ہیں اور نحوست میں گھر کے افراد بھی آپس میں لڑتے ہیں۔
۹۳	بانہ بتس دی زہ ٹھانہ عت آسہ بتس کیا کرزہ	سو برتن سو ڈھکنوں سے بند ہو سکتے ہیں۔ سومنہ بند کرنے کے لیے کیا کیا جائے۔
۹۴	بیگار تے برونٹھے	بیگار پر بھی جانا ھو تو وقت سے پہلے جانا چاہیئے۔
۹۵	بچھ نس تہ گژہ بانہ آسن	بھیک مانگنے کیلئے بھی برتن ہونا چاہیئے۔
۹۶	بڈہ منیل کتھ چھونی دپنک پھکہ ژیرن - دپ بس یمے چھی مرنن کرن۔	بوڑھے سے پوچھا گیا کیا کھانے کو رغبت ہے کہنے لگا بدبودار خوبانیاں لاؤ۔ اس کو بتایا گیا یہی تمہارے مرنے کے آثار ہیں۔
۹۷	بٹہ گو گرٹہ	پنڈت چکی کی مانند ہوتا ہے۔
۹۸	بڈ دید گیہ سونی یس بڈ لکھرا دیہ	مانگ کر کھانے والے کے نزدیک وہی خاتون بڑی اور محترم ھے جو اس کو چاولوں کا بڑا (حصہ) دے۔
۹۹	بل بانڈن منز نژن	ان جانے شخص کا خواہ مخواہ بھانڈوں کے درمیان ناچنا (پرائی شادی میں عبداللہ دیوانہ)
۱۰۰	براره بند دد چن چھنہ تیلان تسنز لٹ گلون چھ تیلان	بلی کا دودھ پینا اتنا تکلیف دہ نہیں ہوتا جتنا اس کا دودھ پی کر دم ہلانا۔
۱۰۱	بر گگل گھیہ انن	کسی سے کام نکالنے کے لیے اس کے گھر کا دروازہ بار بار کھٹکھٹانا۔
۱۰۲	بیہ سندہ اتھ پنہ یہ کانگرہ وکھر کرن	دوسرے کے ہاتھ سے اپنی کانگڑی کی آگ کو الٹ پلٹ کرنا۔

۱۰۳	بڑس بابن کھر اوہ ہار تھکن	بڑے باپ کے کھڑاؤں کی بڑائی بیان کرنا (یعنی نکما بیٹا باپ کی بڑائی بتاتا رہتا ہے، پدرم سلطان بود)
۱۰۴	بڈ اگر اڈونی اسہ تو تہ چھ بڑونی	بڑا آدمی یعنی خاندانی اگر آدھا بھی ہو تو تب بھی بڑا ہی شمار ہوتا ہے۔
۱۰۵	بلایہ منز نہ گژھ اژن نہ نیرن	بلا میں نہ گھسنا چاہیئے نہ اس میں سے نکلنا چاہیئے جب تک بلا نہ ٹلے۔
۱۰۶	بے شرمس بلانے دور وذہ کنہ زالتوس لبر سور	بے حیا کی بلا دور کرنے کے لئے ہرمل کے بجائے اوپلوں کا دھواں دینا۔
۱۰۷	بنہ نس تنہ نن کرن	کسی غلط معاملہ میں مصیبت پڑنے کی مختلف تاویلیں کرنا۔
۱۰۸	بھنگہ منز نژن	بھنگ کے پودوں میں ناچنا (نقار خانے میں طوطی کی آواز)
۱۰۹	بتہ منز تہر تاٹھ آشناوو بنز ھھر ٹوٹھ	چاولوں میں وہ چاول جو صدقے کے طور بٹتے ہیں اور رشتہ داروں میں سالا، پیارے ہوتے ہیں۔
۱۱۰	برور مران گگر کران خندہ	بلا مر رہا ہے اور چوہے اچھل کود کر رہے ہیں۔
۱۱۱	بستہ رٹتھ گنجونی حوالہ کرن	کسی بانٹنے والی شے میں شک کی صورت میں تھیلا ہی حوالہ کرنا
۱۱۲	بتہ گردن	کھانا کھلا کر غلط کام کرانے پر آمادہ کرنا۔
۱۱۳	بجہ تجاو کجہ تل پونسہ سہ آس دوھے تت گژھان	کسی بڑھیا کو سیب کے درخت کے نیچے سے پیسہ ملا تھا، وہ وہاں روز جانے لگ گئی۔
۱۱۴	بمبرہ گرس کن لاین	بھڑوں کے چھتے کو پتھر مارنا۔
۱۱۵	بے قدرس شب قدر بیزار	بے قدر کو شب قدر کی مار۔

۱۱۶	بـه نـاچهـے ودان گهر و به هـا چهـے سے وداں به کس سيت کرو	خاوند کے مرنے پر بیوی روتی ہے، اسے گھر میں اس (خاوند) کے لیے نہیں روتی ہوں میں روتی ہوں کہ میں کس کے ساتھ (شادی) کروں۔
۱۱۷	بـادشـاهـم دراگـ وتـه دپـنـکـ کـنـکـه ژوچـه تـه گنيو کهنيو	بادشاہ سے فریاد کی گئی کہ قحط پڑا ہے، اس نے کہا گندم کی روٹی اور گھی کیوں نہیں کھاتے ہو۔
۱۱۸	بـالـغ کـوره ہـنـز ژهپے چه آن کار	بالغ لڑکی کی خاموشی اس کا اقرار ہے۔
	(پ)	
۱۱۹	بـادشـاہـش ويـنـوکه ہس متياو دپنکـ مه دُپ ذنانه متيائے	بادشاہ سے کہا گیا ہاتھی پاگل ہو گیا۔ اس نے کہا میں سمجھا تھا عورت پاگل ہو گئی۔
۱۲۰	بنه منيلس آله	بے رغبتے کو الا یچی کھلانا
۱۲۱	بـمـه سـمـی زانه سته تت سنز دگـ	کچھوا ہی ہد ہد کی چونچ کی تکلیف جانتا ہے۔
۱۲۲	پـنـن اگـر مـاره شهلسی تراوه	اپنا اگر مارے گا، چھاؤں میں ہی ڈالے گا۔
۱۲۳	پـنـه يـنـنی رگن چـه دگـ آسان	اپنی ہی رگیں درد محسوس کرتی ہیں۔
۱۲۴	پـانـژ انـگـجـه چهـا ہشے آسان	پانچ انگلیاں ایک جیسی نہیں ہوتی ہیں۔
۱۲۵	پتهـــر ڈيشـــامـــت ناتهدوژهوك	کیا میں نے تجھے بیٹھا نہیں دیکھا تھا کہ تو کھڑا ہو گیا۔
۱۲۶	پنن پام بينس دن	اپنا طعنہ دوسرے کو دینا۔
۱۲۷	پامن جانے تهاون	طعنوں کیلئے جگہ رکھنا۔ (غلط کام کر کے نکتہ چینی کے لیے تیار رہنا)

۱۲۸	پنه نیو چهنه پیغمبر مانمت	اپنوں نے پیغمبر نہیں مانے۔ (گھر کا پیر ہلکا ہوتا ہے)
۱۲۹	پلون چھ دپمت ته کرتم شه بناوته	لباس نے کہا ہے مجھے تہہ کر کے رکھ بادشاہ بناوں گا۔
۱۳۰	پنزه بند ٹوٹھ	بندریا کا پیارا۔ (بندریا اپنے لادلے بچے کو چھاتی سے لگا کر رکھتی ھے اور کم لاڈلے کو کمر پر۔ درخت چڑھتے ھوئے کمر والے کی پیٹھ چھل جاتی ہے)
۱۳۱	پدیانے سے ته بیه آسے	عادی ہوگیا ہوں پھر آیا ہوں۔
۱۳۲	پنن کچل به من کرن	اپنا بکرا بارہ من کا ثابت کرنا۔
۱۳۳	پنه باٹھ باون	بھیڑ بکریوں کو پتوں کا گٹھا دکھانا۔
۱۳۴	پلن اڈجه ژهانڈه نه	کپوروں میں ہڈیاں تلاش کرنا۔
۱۳۵	پلم نه ته ژکی گام	پہنچ نہ پائی کھٹے لگے (انگور کھٹے ہیں)
۱۳۶	پر گگر کران گهر گگرس لار	باھر کا چوھا گھر کے چوھے کو بھگا دیتا ہے۔
۱۳۷	پژهسس پژه کهران خاندارس دونوے	مہمان کو (دوسرا) مہمان کھٹکتا ہے، صاحب خانہ کو دونوں۔
۱۳۸	پنز اگر شیته گزه وستھ پیه توتے چھ پنزوے	بندر اگر اسی گز (کی بلندی) سے گرے پھر بھی بندر ہی ہے۔
۱۳۹	پنه یه وڈه کم چھ کوسمت	اپنے سر کے بال کس نے تراشے ہیں۔
۱۴۰	پتره حسد ه کور ختن هاج بهناون	داد پوتروں کی رقابت، حسد میں بیٹی کو ختنہ کے لیے بٹھادیا۔
۱۴۱	پنن ککر نے حرام زاد اسه لوکه هنده گهره کیازه تراوه ٹھول۔	اپنی مرغی حرامی نہ ہوتی تو لوگوں کے گھروں میں انڈا کیوں دیتی۔
۱۴۲	پانس ٹر ٹر بین طبابت	خود کو جلاب لگے ہیں، دوسروں کا کیا علاج کرے۔
۱۴۳	پتم گر گیه بکر در	مہم کا آخری مرحلہ دشوار ہوتا ہے۔

۱۴۴	پیر نہ بڈ یقین بڈ	پیر بڑا نہیں یقین بڑا۔
۱۴۵	پیرہ گر چھنہ کھیوان زب - بچھی یلے لگس پانے کھینے رب	پیر سے کہا گیا گھوڑا ذب (ایک قسم کی گھاس) نہیں کھاتا۔ پیر نے کہا جب اسکو بھوک ستائے گی وہ، رب، یعنی مٹی بھی کھائے گا۔
۱۴۶	پرنن ژرپن	مکان کی بنیادوں میں کھٹمل پڑنا (خاندان میں انتشار پڑنا)
۱۴۷	پنہ یہ دراژہ ٹک دن	اپنی درانتی کو ٹک دینا یعنی اپنا رونا رونا۔
۱۴۸	پیوان وچھمت کوھابیو گژھان وچھمت مُہا ھیو-	پڑتے پہاڑ جیسا دیکھا تھا جاتے مچھر جیسا۔ (برف کے متعلق)
۱۴۹	پننہ ھچہ چھ بر ترچہ	اپنی ہی لکڑیاں بارہ دھڑیاں (دھڑی پانچ کلو وزن)
۱۵۰	پنہ نہ پشہ پیٹھ بور والن	اپنے چھت سے بوجھ اتارنا۔
۱۵۱	پو نپرن گتھ	پروانے کا شمع کے گرد چکر۔
۱۵۲	پنن آستھ پردگو منگن وزہ اشد گو	اپنا ہو کے پرایا ہونا اور مانگتے وقت اشد ہونا (یعنی آنکھوں کی دوا) ہونا۔
۱۵۳	پاجامس تہ ژوتہ جدائی کرن	ایسا سازشی کہ جوتی کو لباس سے جدا کرے۔
۱۵۴	پترہ بوجھ بون کوچھ	بیٹا نہ ہونے کے مارے کتا گود لینا۔
۱۵۵	پھکہ پھکہ نون	علاج موافق ہونا۔
۱۵۶	پوشک نے تہ ژلک کونہ ژلوکھ نے تہ گلک کونہ	اگر مقابلہ نہ کر سکا تو بھاگا کیوں نہیں۔ اگر بھاگا نہیں تو مرا کیوں نہیں۔
	(ت)	
۱۵۷	تس اکس پھچیاو نٹ لوکو ترایوبس اسن	کسی بچاری کا گڑھا ٹوٹا۔ لوگوں کیلئے ہنسی کا موقع ٹھہرا۔
۱۵۸	تالو پچہ گنزرنہ	چھت کے تختے گننا (یعنی بے سکونی)

۱۵۹	تالو ٹنگا پیم ناگگه بن گژہم نا	چھت سے ناشپاتی گرے اور میرے حلق میں اترے (کاہل لوگ جن کی دوسرے لوگوں پر نظر ہو)
۱۶۰	تس اکس وینا کھ راتس لیل تم پرژھاوصبحس لیل کیا واته مجنونس	کسی کو ساری رات لیلی کا قصہ سنایا تھا، صبح وہ پوچھ رہا تھا لیلیٰ مجنوں کی کیا لگتی تھی۔
۱۶۱	ترامه ون بابن ژك ین	تانبے کے برتنوں کے پیندا گھسنا (بہت ہی مفلس ہونا)
۱۶۲	تله کرِ زك ڈاره بیه یه ته دوه تاره	کسی زمانے کے لہلہاتے کھیتو کچھ دن کے لیے آ کر اپنی سرسبزی دکھا جاؤ۔ (زمانہء ماضی کی خوشحالی یاد کرنا)
۱۶۳	تاونن درات	تاون (ایک آدمی کا نام) کی درانتیاں چھپانا۔ بہت ستانا
۱۶۴	ترن کھکھ نه زلونس پرارك نه	ٹھنڈا تو کھائے گا نہیں، تازہ کا انتظار نہیں کرے گا۔ (نرخانا)
۱۶۵	ترن تیراون وشن وشناون	ٹھنڈے کو مزید ٹھنڈا کرنا اور گرم کو اور گرمانا۔ (بہت خاطر مدارت کرنا)
۱۶۶	تت کھنه چھ گگ دزان	گرم گرم کھانے سے گلا جلتا ہے۔ (جلد بازی باعث نقصان)
۱۶۷	تیره کنڈ پھٹن	رونگٹے کھڑے ہونا۔ بہت ڈرنا۔
۱۶۸	تیره ککر لاگن	سردی کا مارے مرغا بننا۔
۱۶۹	تاله گل لدتھ وُدن	سر پر دونوں ہاتھ رکھ کر رونا۔
۱۷۰	تهنه سله	ہر کسی کے کہنے میں آنے والا سلطان۔
۱۷۱	تاون زد	طاعون کا مارا ہوا۔ (نحوست زدہ)
۱۷۲	تَهره تهپل	تہرہ کی چھینا جھپٹی کرنے والا (تہرہ وہ کھانا جو صدقے کے طور پر بانٹا جاتا ہے) (سرکاری مال کی لوٹ کھسوٹ سے متعلق)
۱۷۳	تیر تهتهره	اپنے تیروں پر اعتماد۔

١٧٤	ترن ته تروا هن گڙهن	تین اور تیرہ میں کھونا (شش و پنج میں پڑنا)
١٧٥	تله کچھ بنا يمے نه	دم کٹے بیل کی دم پکڑ کر ناراض بہو گھر آتے ہوئے کہتی جاتی ہے کہ میں نہیں آؤں گی، میں نہیں آؤں گی۔
١٧٦	تس اکس دڙاڪ خط سو آس واناں ميانن چھ بر وتهي -	مطلقہ کہتی تھی میرے گھر والوں کے دروازے کھلے ہیں۔
١٧٧	تملس منز کنه	چاولوں میں دھان (چھلکے والا چاول) کا دانہ یعنی آٹے میں نمک کے برابر ہونا۔
١٧٨	تله وان زچه يه پهيور ته	تیلی کے گرتے پر ایک قطرہ اور بھی پڑ جائے تو کیا فرق پڑتا ہے۔
١٧٩	تنگله هيته آيا ے دانبرس کرن قبضه	آگ لینے آئی تھی کچن پر ہی قبضہ جما بیٹھی۔
١٨٠	ترکس تمام کرن	ترکی فتح کرنا (بڑا کارنامہ کرنا)
١٨١	تلـواں کوره چھا مژرے گوجه تراون ته کنجه کهن	تیلیوں کی لڑکیاں کیا دیوانی ہیں کہ گریاں پھینکیں گی اور چھلکے کھائیں گی۔
١٨٢	تهانس چھ مل وانسي پٹھ	کپڑے کے تھان کی قیمت دکان پر ہی ہوتی ہے۔
١٨٣	تهدن گرن کهستھ ين	اونچے گھوڑوں پر سوار ہو کر آنا۔ (رعب ڈال کر اپنا مطلب نکالنا)
	(ث)	
١٨٤	ثاکن وهراونه ين	مٹی کی تھالیوں میں پھیل جانا (بہت ہی مسائل کا سامنا)
١٨٥	ثي بے بهگوتي کهنا وي درانے زور	بھگوتی تو کچھ نہیں، گیارہویں والا ہی زور والا نکلا۔ (ہندو کسی مشکل میں بھگوت کا واسطہ دیتے ہیں مگر جب مشکل آسان نہیں ہوتی تو پھر گیارہویں والے پیر کا واسطہ دیتے ہیں تو مشکل آسان ہوتی ہے۔ ایسے موقع پر یہ مثال دہرائی جاتی ہے۔)
١٨٦	ثي ثي سوريا يے مرگزارو	قبرستان کا زور ٹوٹنا یعنی بلا کا ٹل جانا۔

۱۸۷	ٹـٹ والیو ٹـٹ ھا مودونی - لـٹ ھا رودونی اتھ سی کتھ	ٹٹو والے ٹٹو تیرا مر گیا، ہاتھ میں اس کی دم رہ گئی۔
۱۸۸	حیلہ گرس بہانہ بسیار	وعدہ وفا نہ کرنے والا بہانے بہت بناتا ہے۔
	(د)	
۱۸۹	دگلـہ دژانـی دگ شگلـہ نیاؤپانس کن	کسی جانور کی چونچ سے کاٹنے کو دِگ کہتے ہیں۔ دِگ لی (طنز کرنے والے) نے دگ ماری (طنز کیا) اور شگلی (احساس کمتری کا شکار) نے اسے اپنی طرف لیا۔
۱۹۰	دُگ دتھ نہ بارو ذگ دنی نہ بارو	مکہ مار کر بھی چیخنا چلانا، نہ مار کر بھی واویلا۔ (کسی کو شکائت کی عادت ہوتی ہے)
۱۹۱	دراگ چھنہ روزان اما پوز داغ چھ روزان	قحط نہیں رہتا، البتہ اس کے لگے داغ رہتے ہیں۔
۱۹۲	دارا کمیو پھا تُرك دپنک پنی پن	موٹی لکڑی سے پوچھا گیا تمہیں کس نے پھاڑا۔ کہنے لگی اپنے ہی چھوٹے ٹکڑے نے۔
۱۹۳	دانـدن کھیہ پتج -ینہ نن کھین مندج	بیل نے چٹائی کیا کھائی۔ اپنی ہی ران کھائی۔ (بیل ھل جوتے گا، جس سے دھان اگے گا، دھان کی گھاس سے چٹائی بنے گی جو بیل چبا چکا ھے)
۱۹۴	دارہ کن کڈن برکن اژن	کھڑکی سے نکالنا۔ دروازہ سے واپس داخل ہونا (وفاداری)
۱۹۵	دانـدہ مـار بـوزان ساری - گاو مارنہ کانہ-	بیل کو مارنا سب سنتے ہیں۔ گائے کا کوئی نہیں۔
۱۹۶	دھـن دہ مـن گـلـن نہ اکس منث پوشہ نہ	دس آدمیوں کے دس من نہیں لگیں گے جبکہ ایک (آدمی) ایک من سے نہیں سیر ہوگا (من فارسی اور کشمیری میں سوا سیر کو کہتے ہیں) (اکٹھے کھانے میں برکت ہے)
۱۹۷	دہ لد گگرن بند پاتھ ژلن	دھواں لگنے والے چوہوں کی طرح بھاگنا۔

۱۹۸	دویو شالو چے سہ مورمت	دو گیدڑوں نے شیر کو ہلاک کیا ہے۔
۱۹۹	دارہ کن انز اڑن	کھڑکی سے ہنس کا گھر میں آنا (بہت ہی خوش بختی)
۲۰۰	ددس کنڈ ژارن	دودھ میں سے کانٹے چننا۔ (اچھائی میں بھی برائی تلاش کرنا)
۲۰۱	دارہ بر ترپرن	کھڑکی دروازہ بند کر کے رہنا۔ (ہر چیز کا بائیکاٹ کرنا)
۲۰۲	دے نے ایہ ہڈکہ نے بورے وے مژہ سیت چھا اندواتاں	اگر خدا نہ دے، قسمت یاور نہ ہو، مٹھی بھر چاول روز پس انداز کرنے سے کچھ نہیں بنتا۔
۲۰۳	دنے دنی برنیاسہ تلے ورنہ کروہ ساسا ژت تہ	اگر خدا دیگا اپنے گھر کی دھلیز سے ہی دے گا، ورنہ ہزاروں کوس سفر سے کچھ نہیں بنتا۔
۲۰۴	دنے دنی کٹس زنہ نون - دنے یلہ ننی کتس زن مون	اللہ اگر دینے پر آئے تو جیسے مینڈھے کو نمک (نمک کھانے سے مینڈھے کا پیٹ پھولتا ہے) جب لینے پر آئے تو مینڈھے کے بدن سے اون کی طرح (صاف کردے)
۲۰۵	دید تہ بابے چہ مالک	کیا ماں باپ ہی مالک ہیں؟ (اجتماعی کام میں سب کی مرضی شامل ھونی چاہئے)
۲۰۶	دید تہ گیہ بجابہ والدے	بڑی بی (کوئی بھی بزرگ عورت) ماں کی جگہ ہوتی ہے۔
۲۰۷	دزہ نہ دزس یہ گرہ تہ	جلنے کو جل گئی یہ گرہ بھی۔ (جہاں سو کا نقصان وھاں سوا سو کا بھی سہی)
۲۰۸	داندس چہ بنگ گبان۔ زہ مالس ماجہ گبن اولاد	بیل کو سینگ بھاری لگتے ہیں کہ ماں باپ کو اولاد بوجھ لگے۔
۲۰۹	ذون باجوٹ ترن تہپہ تہپ	دو کے درمیان بھائی والی تیسرا آئے تو چھینا جھپٹی۔

٢١٠	ذون باڑن ہنز بر گیه وبراڑ رود	میاں بیوی کی لڑائی برسات کی بارش (ابھی دھوپ اور ابھی بارش، یعنی ابھی لڑائی، ابھی صلح)
٢١١	دچھ کم کھنے پردیو مه دپ پنه نیوما	انگور کس نے کھائے، پرائے لوگوں نے، میں سمجھا اپنوں نے۔ (اپنوں کو مفاد نہ ہو غیر بھلے مزے کریں)
٢١٢	دتم گھرا ہاوتھ کھمے لرا تراوتھ	ایسا گھر دکھاؤ جہاں میں لیٹ کر کھاؤں۔
٢١٣	دوره زروتھ نه نکھ پشوت نه	دوری تیری برداشت نہ کروں اور قربت میں گوارا نہ کروں۔
٢١٤	دپ تم ته پکے	آپ کہیں گے تو میں چلوں گا۔
٢١٥	دب سنز دولت چھ عیز دوه نن نیران	دھوبی کی دولت عید کے دن سامنے آتی ہے۔ (عید کے روز سب لوگ اپنے کپڑے لے جاتے ہیں اور دھوبی کے پاس اپنے کپڑوں کے پہننے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوتا)
٢١٦	دره دره تته ہون مانتھر	کتے کو دھتکارنے کے الفاظ (منہ سے) نہیں نکلتے چہ جائے کہ کتے کو زیر کرنے کا منتر (پڑھے گا)۔
	(خ)	
٢١٧	خر کیا زانے زعفران کیا گو،	گدھا کیا جانے زعفران کیا ہوتی ہے۔
٢١٨	خوجن دپنم پھٹه کھے	خواجے نے مجھے کہا پھٹ جا (کسی بڑے آدمی کے مذاق پر پھولے نہ سمانا)
٢١٩	خوجه ممن ٹھول	خواجہ ممہ کے انڈے۔
٢٢٠	خوجه سدك نا منٹ دبا کھتھ	سوا سیر کے پیمانے کی چوٹ کھائے بغیر خواجہ (دوکاندار) سیدھا نہیں ہوگا۔
٢٢١	خوجه بیوتھ وان دیگلیو سان	خواجہ دوکان پر برتنوں سمیت ہاتھ دھرے بیٹھا ہے۔
٢٢٢	خرس پرژھوك کنهسن و سن کیهوت دپنك بردو لعنت بنشی	گدھے سے پوچھا گیا چڑھائی چڑھنا اور اترنا کیسا ہوتا ہے، دونوں لعنتیں ایک جیسی ہوتی ہیں۔

۲۲۳	خره ایس ستھ خر تس وژاوپنن بور	گدھی کے سات گدھے (اولاد) تھے مگر اس کی پیٹھ سے اس کا بوجھ نہیں اترا۔
۲۲۴	خرس ته چھ پوان مطلب وزه بیه ونن بالاخر خر چھ خرے بب چھ ببنی	گدھے کو مطلب نکالنے کیلئے باپ کہنا پڑتا ہے۔ بالآخر باپ باپ ہی ہوتا ہے اور گدھا گدھا ہی۔
۲۲۵	خوجه ته گله ژاس ته بله	خواجہ گلے گا (یعنی مرے گا) کھانسی بھی جائے گی۔
۲۲۶	خیرس تعجل نیایس معطل	خیر کے کام میں جلدی اور تنازع میں تعطل فائدہ مند ہوتا ہے۔
	(چ)	
۲۲۷	چُهت بته ته گاڑه گنه سو ته دهانصریو یته واوس تن نن یته دوهانصریو	وہ بھی ایک دن تھا کہ سفید بتہ اور مچھلیاں (میسر تھیں)۔ اے نصر اس سردی میں نہ اوڑھنا (میسر) نہ بچھونا، یہ بھی ایک دن ہے۔ نہ وہ دن رہا نہ یہ رہے گا۔
۲۲۸	چھانس یله پیو پانس پیٹھ ینکل کھاجن شانن پیٹھ	بڑھئی کو جب وقت پڑا اس نے ینکل (وہ بڑی لکڑی جس پر چھت پڑتا ہے) اپنے شانوں پر اٹھائی۔
۲۲۹	چهت ته کرہن ژارن	سفید اور سیاہ جدا جدا کرنا۔
۲۳۰	چھینی مٹ هوز یروزے برتس بانس نیری نه شاه	خالی مٹکا اشارے سے بجتا ہے اور بھرا مٹکا آواز نہیں نکالتا۔
	(ح)	
۲۳۱	حرفس گواه منڈس شریک	حرف کا گواہ اور لقمہ کا شریک۔ (آستین کا سانپ، کھانے پینے میں برابر کا شریک، بھگتنے کے وقت سلطانی گواہ)
۲۳۲	حرام مال حرام وته نه یته ته تته	حرام کا مال حرام کے راستے نہ یہاں نہ وہاں۔

(ڈ)		
۲۳۳	ڈومہ شرن کھکھ برار باون	ڈوم کے بچوں کونقلی چوکیداروں سے ڈرانا۔
۲۳۴	ڈوم، زرگر بیہ گزراون تمن ترن سیت تھاوزنہ زان	ڈوم، زرگر اور چنگی وصول کرنے والوں سے جان پہچان نہ رکھ۔
۲۳۵	ڈل کاو لاکن	ڈل کا کوا (سنی ان سنی کرنے والے کو کہتے ہیں)
۲۳۶	ڈل بریر تھاون	(کسی کام میں) نقص موجود رکھنا۔
۲۳۷	ڈیمہ بتہ ندرن	ڈیمہ ساگ کے بہانے ندرو لینے آنا۔ (کام کچھ اور بہانہ کچھ اور)
(ژ)		
۲۳۸	ژورس نہ ژاس واننیس نہ آس	چور کی کھانسی اسکی دشمن، دو کاندار کا منہ۔
۲۳۹	ژلون برونہ تہ مرون پتہ	بھاگنے والوں سے آگے اور مرنے والوں کے پیچھے۔ (فصلی بٹیرے)
۲۴۰	ژر کیا چھرہ تہ کاو کیا کھیہ	چڑیا کیا ھگے گی اور کوا کیا کھائیگا-
۲۴۱	ژچہ ورہ منز چھا انز نیران	کلچے میں ہنس نکلتا ہے؟
۲۴۲	ژونٹ وچھتھ چھ ژونٹ رنگ رتان	سیب کو دیکھ کر سیب رنگ پکڑتا ہے-
۲۴۳	ژورس دپاں اژ تہ راچھن وناں آنرے ہا	چور کو کہتے ہیں اندر آؤ اور چوکیدار کو کہتے ہیں (چور) آیا۔
۲۴۴	ژوتہ تہ پاجامس جدائی کرن	پاجامے سے جسم کو جدا کرنا (سازشی)
۲۴۵	ژانٹ تراوتھ ژیتہ تھپ دین	ہوا نکال کے مقعد کو دبانا- (منہ سے نکلی بات واپس نہیں آتی)

۲۴۶	ژورس پیا ؤ کانز پاوس منز کھورسن تراتھ ژجاؤ	چوری کرتے وقت کسی برتن میں چور کا پاؤں پڑا وہ چوری کا مال چھوڑ کر بھاگا (کہ نمکخوار ہوا ہوں)
۲۴۷	ژژلن نیرتھ	راز کی بات منہ سے نکل جانی۔
۲۴۸	ژؤل چھ کنی مول چھ بن بن	چولھا ایک جیسا مگر قیمت جدا جدا۔ (اپنی اپنی قسمت)
	(ر)	
۲۴۹	ریہ چھ شبنمی طوفان	چیونٹیوں کے لیے شبنم بھی طوفان ہے۔
۲۵۰	راچھ سنددوہ تہ ژورہ ہنز گژ	چوکیدار کا پورا دن، چور کی ایک ساعت۔
۲۵۱	رت میاں کانگڑوچھ بیان ٹکھ	لے میری کانگڑی اور دیکھ میری دوڑ۔ (کام سے گھبرا کر بھاگنا)
۲۵۲	رگہ ہاشم ین	ہاشمی رگ۔یعنی اپنوں کے لیے درد جاگ اٹھنا۔
۲۵۳	روپیہ ہتس کانگژ بند	سو روپے کے بدلے کانگڑی گروی۔
۲۵۴	راوہ مت گژ گوشیٹھ مہر	گم ہوا گھوڑا ساٹھ مہروں کا۔
۲۵۵	راکھ آسن شراك مہ آسن	رشتہ داروں میں ناراضگی ہو مگر کشت وخون نہ ہو
	(ز)	
۲۵۶	زہ دار گرس چھ پنہ نے زنگہ پھرونہ	راھوار گھوڑے کی اپنی ہی ٹانگیں ضرر رساں۔
۲۵۷	زامتر گو پامتر	داماد طعنے دینے والا ہوتا ہے۔
۲۵۸	زامے آسم گام تتہ تہ سوزم پام	نند اگر دور گاؤں میں بھی ہو تو وہاں سے بھی طعنہ بھیجے گی۔
۲۵۹	زڈیو بوزا ؤبہ وہر بڈشاہ مود	بہرے لوگوں نے بارہ سال بعد سنا بڈ شاہ زین العابدین (عظیم کشمیری بادشاہ) مرگیا۔
۲۶۰	زچہ زٹ تہ پچہ پٹ	کرتا جیسا کرتا، اوڑھنی جیسی اوڑھنی (اپنوں میں رشتہ کرنا)۔
۲۶۱	زڈ نکھ والن	ٹرخانا، صحیح کام نہ کرنا۔

۲۶۲	زچه ته مچه داده حیران	پینے اور لقمے کے لیے پریشان (کھانے اور پہننے کے لیے پریشان)۔
۲۶۳	زیادن کتھن نه سود زیادن گگراین نه رود	زیادہ باتوں کا فائدہ نہیں اور نہ زیادہ گرجنے میں بارش۔
۲۶۴	زور آسن سارنی باون مه پین کانسے	طاقت ور ہر کوئی ہو مگر طاقت دکھانی نہ پڑے۔ (طاقتور کا بھرم طاقت نہ دکھانے میں ہے، طاقت کا مظاہرہ کرنے پر یہ بھرم ٹوٹ بھی سکتا ہے)
۲۶۵	زوه بنده خطره چهاوٹ ناله کڈان	جوں کی وجہ سے کرتا تو نہیں اتارا جاتا۔
۲۶۶	زیٹھن نرن بوش	لمبی آستینوں کی عزت۔ (لباس کی عزت، شخصیت کی نہیں)
۲۶۷	زوار جہاں اُر	جان اچھی جہاں اچھا۔
۲۶۸	زنگل اناؤیاو زنگه زنگه کرته- زول نیونس لیو لیو کرته	ٹانگوں والے نے دوڑ دھوپ کر کے لایا، چرب زبان چرب زبانی سے لے اڑا۔
۲۶۹	زیو ژھٹ ته اته زیٹھ	زبان چھوٹی ہاتھ لمبے (بیٹی کو رخصتی کے وقت نصیحت کی جاتی ہے)
۲۷۰	زندس دمے نه سور ساس مرت ولے اطلاس	(تمہیں) زندگی میں راکھ نہ دوں مروگے تو اطلس پہناوں۔
۲۷۱	زال پرنان پرنس ویٹھ چھی نیران	جال چھانی کو کوستی ہے کہ تم سے موٹا چھنتا ہے۔
۲۷۲	زنه یلند مند چھوك چنه کیازه چھکه مند چھاں	جب پیدا ہونے میں شرم نہیں آئی، اب (دودھ) پینے میں کیوں شرماتا ہے۔ (نومولود شیخ نورالدین سے للہ عارفہ کا کلام)
	(ژ)	
۲۷۳	ژور متہ کرته ژرالس متہ کھوژ ته	چوری مت کر، کوتوال سے نہ ڈر۔

٢٧٤	ژهیـوٹ تـه چـه کهـوان میٹھ که لـوبه	جوٹھا بھی لذیذ ہونے کی لالچ میں کھایا جاتا ہے۔
٢٧٥	ژره دود تام میسر	چڑیا کادودھ تک میسر (یعنی بہت امیر)
٢٧٦	ژور چھـا ژ تـلـو زه واتـل گھرن اژه سن دنه	چور کوئی وہ (گالی) ہے ،جو موچیوں کے گھر چوری کرنے داخل ہوجائے۔
٢٧٧	ژپونی گاو گیه گودام کهاو	چپ چپتی گائے ہی رسی کھانے والی ہوتی ہے (گدوم اس رسی کو کہتے ہیں جس کے ساتھ مویشیوں کو باندھتے ہیں)(یعنی ایسی گائے رسی چبا کر اپنے فرار کا سامان کرتی ھے، گویا خاموش طبع کو سادہ لوح مت جانو)
٢٧٨	ژپن نون	زخموں پر نمک پاشی کرنا۔
٢٧٩	ژنه رکھ کرن	حلق پر کوئلے سے لکیر کھینچنا (جان پر کھیلنے کی قسم کھانا)
٢٨٠	ژنه فته تنگل	کوئلے کے ٹوکرے میں انگارہ۔ (انپڑھ خاندان میں ذہین انسان کا نکلنا)
٢٨١	ژ پـه چھـے روپـه سنز کره کھے ته سنه سنز	خاموشی چاندی ھے ، اگر اختیار کرو گے تو سونا ھے۔
٢٨٢	ژه ون بـنـه بـه ونے بهایـه پـنـن کتـه چھـے پـنـن یـه جانے	تو بہن کہہ میں بھائی کہوں ، اپنی بات اپنی جگہ (ہی ہے)۔
٢٨٣	ژورس چھے ژون یارن ہنزلار	چوروں کو چار یاروں کی دھتکار (حضورؐ کے چار یاروںؓ کی)۔
	(س)	
٢٨٤	سـور ژهـتـس چهاینبرزل پهلان	کھیرا کھ کے ڈھیر سے نرگس پھوٹتی ہے؟

۲۸۵	سور تہ تلہ سو تہ گژھ تلن بڑہ امبرہ	راکھ بھی اٹھانی ہوتو بڑے ڈھیر سے اٹھاؤ-
۲۸۶	سن مُہمہ سوژل ران مہمہ کھنڈ واؤ	سالن نہ ہوتو سوچل سہی (خاوند نہ ملے تو کا سی ہی سہی)-
۲۸۷	سورس پیٹھ بہناون	راکھ پر بٹھانا (یعنی کسی کو کنگال کرنا)۔
۲۸۸	سورس تل زتہ تھاون	راکھ کے ڈھیر میں چنگاری رکھنا۔ (حل طلب تنازعہ)
۲۸۹	سدس بل کرہ کیا	سیدھے کو ٹیڑھا کیا بگاڑے گا-
۲۹۰	سید سادہ گو شہزادہ	سیدھا سادھا ہی شہزادہ ہوتا ہے۔
۲۹۱	سژنہ پہیہ اژن بس بر نہ نیرن	سوئی کے ناکے سے داخل ہونا ہاتھی کے گیٹ سے نکلنا-(داخل ہونے کو معمولی راستہ البتہ باھر نکلنے کے لیے بڑا راستہ درکار ہوتا ہے)
۲۹۲	سب تہ رب کنی گژہن	سب (دعوت کا فرش) اور مٹی برابر (حرام حلال ایک ھونا)
۲۹۳	سرنڈن بنز ٹھل گیہ زنڈن بند موت	سانڈوں کی لڑائی جھاڑیوں کی موت۔
۲۹۴	سوپچھن ژایانے آلن کوہ پچھن دریانے ژرگسی	اونچی نسل کی مرغابیاں گھونسلوں میں گھس گئیں اور بری مرغابیاں مٹرگشت کو نکل پڑیں۔
۲۹۵	سوئی جانے زانے یتہ نار چھو دزان	وہی جگہ آگ کی تپش کو جانتی ہے جہاں آگ جلتی ہے-
۲۹۶	سر اکھاژ ایاو گان تتہ ژایوس وُب	کوئی مویشی والے کمرے میں چھپنے کے لئے گھسا، وہاں اس کو مویشی باندھنے والا کلہ چبھ گیا-(یعنی سکھ ڈھونڈنے گیا دکھ ہاتھ آیا)
۲۹۷	سہس چھ بہ کردہ آنگن اسان	شیر کا صحن بارہ کوس کا ہوتا ہے-

۲۹۸	ستھ ھاچھی نال پتھ باچھی وُول	سات جوڑے پہنے مگر عیب نہیں چھپا-
۲۹۹	سنزرہ پُھل چھ ستو بھایوباگرتھ کھیو مُت	رائی کا دانہ سات بھائیوں نے مل کر کھایا ہے- (اتفاق میں برکت)
۳۰۰	سزہ انگجہ چھا گیو کھمت	سیدھی انگلی سے کبھی گھی نکا ہے-
۳۰۱	سندرہ بند ے شاندہ	سندری کے سرھانے (یعنی بے فکرا)
۳۰۲	ستہ سنہ بتہ	سات سالنوں کے ساتھ کھانا کھلانا۔ (خوب آؤ بھگت کرنا)
۳۰۳	سون زانن ساری نال زانن خال	سینا ہر کوئی جانتا ہے مگر گلا کوئی کوئی بنانا جانتا ہے-
۳۰۵	سہ اکھا گیاو کنگن بادہ لد زنگن مبارك	کوئی کنگن (ایک علاقہ) گیا تھا- اس کی بے ڈھنگی ٹانگوں کو مبارک۔ (کوئی خلاف توقع کام کرنا)
۳۰۶	سیرہ واو آسن ڈھیرواؤنہ	راشن کی پریشانی ہو مگر مکان یعنی گھر کی نہیں-
۳۰۷	ساسن ڈاس	ہزاروں کا ستیاناس۔ (فضول خرچی کرنا)
۳۰۸	شمس سم نعمت بہ سم قیامت	ایک جیسا ہونا نعمت، بے جوڑ ہونا قیامت۔ (لڑکا لڑکی کے رشتہ کے متعلق)
۳۰۹	سرز گاو چھنہ کھمژ بونیوتہ	مشترکہ گائے کو کتوں نے بھی نہیں کھایا تھا-
۳۱۰	سُرْدل گیہ مندل	شراکت کوڑھ کی بیماری ہے-
	(ش)	
۳۱۱	شکسہ بندہ واوہ چھ پھتہمت شسترو کھل	نحوست کی ہوا سے لوہے کی اوکھلی بھی ٹوٹ گئی -
۳۱۲	شریت پان گو کھوریت پان	بچوں والے کی زندگی الجھی، گنجلک ہوتی ہے-
۳۱۳	شہج نندر کرن	آسائش کی نیند۔
۳۱۴	شیہ ترہ نیر کھنتھ ننگیہ کارڈ	چھتیس چراگاھیں کھا کر اپنی کھونٹی کے ساتھ گردن باندھے- (باھر جتنی چاھے دعوتیں اڑائیں آخر گھر کا ھی کھانا نصیب میں ہوتا ہے)

۳۱۵	شراکه ته مازس چها واد واد	چھری کے ساتھ گوشت کی کیا تکرار۔ (مظلوم کی ظالم کے ساتھ کیا بحث)
۳۱۶	شال ژلتھ بٹھن لوره	گیدڑ بھاگ گیا اب ٹیلے پیٹنے کا کیا فائدہ؟
۳۱۷	شیٹھیاو زه بر یٹھیاو	ساٹھ سال کا ہوا، سمجھو سٹھیا گیا-
۳۱۸	شاله شکاره خیطره گژه سه سند سامانه آسن	گیدڑ کے شکار کے لیے شیر کا سامان (ہتھیار) رکھنا چاہیئے-
۳۱۹	شال شال ژواں ٹونگه وزه کُنی	گیدڑ گیدڑ لڑتے ہیں مگر آواز نکالتے ہیں تو ایک ہو جاتے ہیں-
۳۲۰	شالس پرژهوك لیٹھ کر گژه ذپنک بردہ وزه	گیدڑ سے پوچھا گیا کب (فاصلہ) نزدیک پڑتا ہے، کہنے لگا خزاں میں- (موسم خزاں میں کھیت بے فصل یعنی خالی ہوتے ہیں)
۳۲۱	شال تارك باون	سبز باغ دکھانا۔
۳۲۲	طمعس چُهِ تمن	لالچی کا منہ کالا۔
	فقیر ژایا وِآنگن بونس وژهانیٕ لت	فقیر آنگن میں داخل ہوا، کتے کی دم اٹھی-
	(ک)	
۳۲۳	ککر تچھاں پُوت بچھاں	مرغی پنجوں سے زمین کریدتی ہے، چوزے سیکھ لیتے ہیں-
۳۲۴	کرنجله آب	جیسے ٹوکری میں پانی۔ (بے برکتی ہونا)
۳۲۵	کھنه منز وکس ین	کھاتے کھاتے طبعیت اچاٹ ہونی - (ایک سادھو ہر سال ھرمکھ پہاڑ پر تپسیا کرنے جاتا تھا۔ واپسی پر اسکی صحت قابل رشک ہوتی تھی۔ ایک بار جب وہ جانے لگا تو چیلا بھی جانے کے لیے بضد ہوا۔ تپسیا کے دوران سادھو تو گیان دھیان میں مست رہا البتہ چیلے کا فاقوں سے برا حال ہو گیا۔ چھ ماہ بعد سادھ کے عبادت پوری ہوئی اور وہ شکر بجالا کر بولا ھرمکھ درشن پایا چیلے نے سادھو کی قمیض کھینچ کر کہا کھنه منز وکس آیا)

٣٢٦	کھاندر نے کر کدله ته وُچھ تران	شادیاں اگر نہیں کیں، پلوں سے گزرتے (براتوں کو) تو دیکھا۔
٣٢٧	کاو نے گاٹل کاوہ پوتونی	کوا اگر دانا نہیں کوے کا بچہ تو ہے۔ (باپ اگر نادان ھے تو ضروری نہیں کہ بیٹا بھی دانا نہ ہو)
٣٢٨	کوری اتھ کر زیٹھ ته زیو کر ژھت	بیٹی ہاتھ لمبے کر زبان چھوٹی۔ (ماں کی بیٹی کو نصیحت)
٣٢٩	کامه توتھ لگه برنتھ جایه ماجه ٹوتھ نه	کام کا پیارا ہر جگہ ہے، ماں کا پیارا کہیں نہیں۔
٣٣٠	لوکه ھنز شرنه تریش چن	پرائی سیٹی پر پانی پینا (کسے کے کہنے میں آنا)
٣٣١	کسب دارپانو کله گو کھو	ہنرمند ندی میں ڈوب رہا ہے (ایک آدمی ڈوبتے ھوئے چیخ رہا تھا کہ ہنرمند ڈوب رہا ہے جب کسی نے اسے بچا لیا پوچھا کیا ہنر جانتے ہو کہنے لگا باپ چٹایاں بنتا ہے میں اسے گھاس پکڑاتا ہوں)
٣٣٢	کٹھن اچھ ینه	گھٹنوں کی آنکھیں آنا (کاہل شخص کو کہا جاتا ہے)
٣٣٣	کوہ وقتک کستور	بے وقت راگ چھیڑنے والا۔
٣٣٤	کاندہ ھامه گاش باون	کاندھ بامہ (ایک گاوں کا نام) پہنچا کر روشنی دکھائی۔
٣٣٥	کھرے کرھن گھری کرھن	گنجے کچھ کرنے والے ہوتے تو اپنا ہی گھر بناتے۔
٣٣٦	کھریس اگر چله ہا پنه بی وڈھ کاسه ھا	گنجے کی اگر چلتی اپنا ہی گنج دور کرتا۔
٣٣٧	کئمه ھا گر کھمان چھ گنه	گھوڑا شکایت کرتا کوئی بات تھی، شکایت اس پر چڑھا بوجھ کرتا ہے۔
٣٣٨	کلہ ھتج تریش ته ژوله بتج ژوٹ	سوندیوں کا پانی پیا اور سو چولہوں کی روٹی کھائی۔ (جہاں دیدہ آدمی)
٣٣٩	کووُك تھا ویُوك کھٹتھ سه درایاو وگه مره پھٹت	بدشگون کو چھپا کر رکھا تھا وہ چمنی سے سر نکال کر بدشگونی کر گیا۔

۳۴۰	کریرس رز میننَ	کنویں کا رسہ ناپنا۔(مخالف کے بارے میں پتہ لگانا کہ وہ کتنے پانی میں ھے)
۳۴۱	کھوسہ کھینَ	جن کے چہرے پر داڑھی بہت کم ہوتی ہے ان کا کھانا۔(یعنی بے ترتیبی کا کھانا۔ کشمیر میں کم داڑھی والے مرد کو بہت شیطان کہا جاتا ہے)
۳۴۲	کھویه ھام وتهٕ مدردله آم - بلمکژته نال گدام	کھویہ ہامہ(ایک علاقہ) والے ہونٹوں کے میٹھے،ان کی گردن میں گدوم (یعنی مویشیوں کو باندھنے والی رسی)اور بغل میں کلہاڑی۔(ظاھر کچھ اور اندر سے کچھ اور)
۳۴۳	کانگڑہ لوِر تارن	کانگڑی میں لاٹھی آر پار کرنا(دیوالیہ ہونا)
۳۴۴	کنه کنه کڈٕن	پتھر مارنا۔(خوب رسوا کرنا)
۳۴۵	کور نے آسی تھورته آسی نا	اگر تیری بیٹی نہیں تھی،ایڑی بھی نہیں تھی۔(یعنی ماں بہن وغیرہ جیسے رشتے بھی نہ تھے۔کوئی بے غیرتی کا مظاہرہ کرے تو بولتے ہیں)
۳۴۶	کته وِول دپان آوم نه مل- پٕج دپان داریم نه مژے - کتهٕ دپان به گوس جان مرگ	مینڈھے والا نالاں کہ مجھے مینڈھے کی صحیح قیمت نہیں ملی، قصائی نالاں مجھے منافع نہیں ملا،مینڈھا روتا میں جواں مرگ ہوا-
۳۴۷	کورن بنند بته گو دورن بنند گیس	لڑکیوں کے گھر کھانا گلیوں کی ٹی کھانا۔
۳۴۸	کلنه کھوته کلء سرد	ندی سے ندی سرد۔(ایک برا دوسرا اس سے زیادہ برا)
۳۴۹	کنٕ چھا بته لدان	کھانا کانوں میں تو نہیں ڈالتے۔(ہر انسان شعور رکھتا ہے)
۳۵۰	کاکا سال با اده ژه کیا - کاکا بیگار با اده میه کیا-	بھائی جان دعوت ہے، تمھیں کیا؟- بھائی جان بیگار ہے، مجھے کیا؟-

۳۵۱	کنیه گبه شال پته	اکیلی بھیڑ کے پیچھے گیدڑ۔(اکثر اکلوتے پر ہی سو بلائیں نازل ہوتی ہیں)
۳۵۲	کنه گوم پتھ کنه - منه گوم حصه کند گورس پیتھ اگر کله ته وتھ سُودمنه	بڑے بھائی نے تین بیلوں کی اسطرح تقسیم کی- سفید بڑا ہونے کے ناطے میرا، بھورا میرے حصے کے طور پر اور گندمی رنگ والے پر اگر سر بھی اڑ جائیں وہ نہیں دوں گا-
۳۵۳	کُو کتھ نِے کن کتھ کیازه	اگر بری بات نہیں تو پھر کانا پھوسی کیوں؟
۳۵۴	کُنه ڈول دین	(کسی بات پر) کان ہی نہ دھرنا۔
۳۵۵	کم کهیون غم نه کهیون	کم کھاؤ، غم نہ کھاؤ۔
۳۵۶	کسر تل پوننے	گندم یا دھان کے گھاس پھوس کے نیچے پانی (جو نظر نہیں آتا)۔(ایسی کارروائی جو نظر نہ آتی ہو مگر اندر سے مہلک ہو)
۳۵۷	کڑ کڑ کڑ گژھن	ریتلی زمین کے نیچے پانی جو نظر نہیں آیا- (محنت ضائع ہوئی)-
۳۵۸	کت کت اچهر گژهن	کات کات کران کتا ہونا-(محنت کا ضائع ہونا)
۳۵۹	کاوے چھلزن ستہ صابنے، کاوس کهر نیار ژلنوزانه	کوے کو اگر سات صابن سے بھی دھویا جائے تو اس کا کالا رنگ نہیں بدلے گا-
۳۶۰	کُبس لتهی ددا	کبڑے کو لات ہی موافق آئی۔(اس کا کب سیدھا ہوگیا)
۳۶۱	کُب کُل	کبڑا درخت (جس پر ہر کوئی چڑھ دوڑتا ہے)
۳۶۲	کهیون پنن دله وانزل لوکه بند	کھانا گھر کا غیبت لوگوں کی-
۳۶۳	کهیون چیون پانس پام سرز	کھانا اپنا اپنا، طعنہ سانجھا۔
۳۶۴	کو کتھ گیه باڑ تهپ	بری بات گارے کی طرح چمٹ جاتی ہے۔

۳۶۵	کُنه گبه مُٹھ لج	اکیلی بھیڑ کو موٹھ کی ہانڈیا ملنا۔ (وراثت کا بلا شریک وارث بننا)
۳۶۶	گلنه با گلونی تی منزه ها گلک ژی	خرچ تو وہی ہوا جو ہوتا تھا درمیان میں تو ہی گل گیا۔ (ایک گھر کا بڑا کنجوسی کے مارے گھر والوں کو کم کھانا پکانے کی تلقین کرتا تھا۔ گھر میں نئی بہو آئی، اس نے یہ ترکیب نکالی کہ اس بڑے کو ہی کم کھانا دینا شروع کر دیا تاکہ وہ یہ سمجھے کہ کم پکایا جاتا ہے۔ نوبت یہ آئی کہ وہ سوکھ کر تیلا ہو گیا جبکہ بقی گھر والے خوب کھاتے رہے۔ اس پر بہو نے کہا کہ گلنے کو تو وہی گل گیا (وہی خرچہ ہوا) تو خوامخواہ گل (سوکھ) گیا۔
	(گ)	
۳۶۷	گرُس سوار بچھیرس اته گت	گھوڑا تو سواری میں تھا، بچھڑا بے چارا آنے اور جانے میں تھکا۔
۳۶۸	گھره گٹ تـه مشده ژونگ	گھر میں اندھیرا مسجد کے لیے چراغ۔
۳۶۹	گھر نه وانے کاون سال	گھر میں پکانے کو کچھ نہیں، کووں کی دعوت۔
۳۷۰	گھر ونده ہے گھره سا - بره دراسے نه زانه ژٹتھ یم ہے کروه ساسه ژه بیوخاصه نه کانه	اے گھر تجھ پر سو گھر قربان تیرے دروازے سے نہ نکلوں، ہزاروں کوس سفر کروں تجھ جیسا خاص ٹھکانہ نہیں۔
۳۷۲	گرن گرپوشن نه لژه پھلیں تفه تف	گھوڑے گھوڑوں کا مقابلہ نہ کر سکتے تو مٹی کے ڈھیلوں کی شامت نہ آتی۔ (مٹی کے ڈھیلے گھوڑوں کی لڑائی میں ٹوٹ پھوٹ جاتے ہیں)
۳۷۳	گرن هن تراون گاڑه هن کھارن	(کانٹے میں) چھوٹی مچھلی ڈال کر (تالاب سے) بڑی مچھلی نکالنی۔
۳۷۴	گرٹس تل پھوس	چکی کے نیچے دوپٹہ آنا (مطلب پھنس جانا)
۳۷۵	گبه بتھ رامه ہون	بھیڑ کے چہرے میں بھیڑیا۔

۳۷۶	گهره ته هباك پره ته هباك نا حقه زوُوگهر ه دراكهه	گھر پر بھی ساگ، باہر بھی ساگ، خواہ مخواہ گھر سے نکلا-
۳۷۷	گهـاسـه نـاره چهـانـزه وُشنان	گھاس کی آگ سے گھر گرم ہوتے ہیں ؟
۳۷۸	گل ته كانچهاں دانئے	گلِ ایک چھوٹا سا پرندہ جو دھان کی کھیت میں گھونسلا بناتا ہے اور انڈے دیتا ہے ، وہ بھی (مسکن بنانے کے لیے) دھان ہی چاہتا ہے۔
۳۷۹	گـرن لا جاك نـال خـرتـه دوريانے پڈر ہتهه	گھوڑوں کو نعل لگاتے تھے، گدھے بھی اپنے سم لیکر دوڑ پڑے۔(نعل لگوانے)
۳۸۰	گگر كن	چوہے کے کان(یعنی تیز کان)
۳۸۱	گور وهووه چهاگپن مران	گوالے کی بددعاؤں سے کبھی مویشی مرے ہیں ؟
۳۸۲	گوم نته گژہم ما	ہؤا کچھ نہیں، ہونہ جائے۔
۳۸۳	گـور چهـا ونـان ميـون دودچهه ژُك	گوالا (کبھی) کہتا ہے کہ میرا دودھ کھٹا ہے؟-
۳۸۴	گبـر گـر ژُل ببـه كهسيتـهه يـهس	بیٹا گھوڑا بھاگ گیا، ابا سوار ہو کر لے آ-
۳۸۵	گـرُسـس منيل ژُوڈ ہيتـهه پته كنه	چھاچھ کی رغبت، گڑوی پیچھے چھپائی ہوئی-
۳۸۶	گاو نه ہواں وُژه نه چوان	گائے لیتی نہیں بچھڑا پیتا نہیں۔
۳۸۷	گڑواريو كتهه نے - كهنڈ نه نـا بدهيوے منزواريو كتهه نے - تـو نه كينڑہا ہيوئے پتـه واريـو كيتهيـوئـے ٹهُيٹهه زہر ہوئے	پہلے سسرال کیسے؟ میٹھے مصری جیسے۔ درمیان میں کچھ نہ کچھ بہتر۔ آخر میں کڑوے زہر۔

۳۸۸	لارکن لاہور	لار کے راستے لاہور؟ (سفر کے لیے غلط راہ کا انتخاب)
۳۸۹	لارك دار ته دارك لاز	لار کا دار اور دار کا لار۔ (ادھر کی چیز ادھر، ادھر کی چیز ادھر) (لار اور دار کشمیر کے دو علاقے ہیں)
۳۹۰	لاز تلُک ہاون	لاد کے نیچے کا دکھانا (یعنی اپنا کچھ نہ چھپانا) (کشمیری فرن میں دامن سے چار گرہ اوپر ڈاٹ یا پلیٹ ڈالتے ہیں، اس کو لاد کہتے ہیں)
۳۹۱	لیجه نه وِے وانے نے	ہانڈی میں پکانے کے لیے چاول نہیں، بانسری بجاؤں؟
۳۹۲	لانے محبتج کمند ملک خدا شکار کر	محبت کی کمند پھینکو، خدا کا ملک شکار کرو۔ (محبت فاتح عالم)
۳۹۳	لُونچه گنڈ ن لانق	پلو میں باندھنے کے لائق۔ (قیمتی بات)
۳۹۴	لمان رادس ژھٹاں ہونز- لماں ہونزس ژھٹاں راد	لمبائی میں کھینچنے سے چوڑائی کم پڑتی ہے، چوڑائی میں کھینچنے سے لمبائی کم پڑتی ہے-
۳۹۵	لانے لانے الله ته مار مار الله	زبردستی اللہ پڑھوانا۔
۳۹۶	لُوره دنه چھا آب ژھنان زه - پنن ژھنه پننس نشه	لاٹھی مارنے سے پانی جدا ہوتا ہے کہ اپنا اپنوں سے جدا ہوگا-
۳۹۷	لُوره رٹھتھ سرف پله وُن	لاٹھی کے دھوکے میں سانپ پکڑانا۔
۳۹۸	لونزن	چھاج کے ذریعے غلط دانہ نکلوانا۔ (دوسرے کی جیب خالی کرانا)
۳۹۹	لوره دستار	لاٹھی پر پگڑی باندھنا (یعنی نقلی چوکیدار)
۴۰۰	لُتـه لُتـه سوراں وَن گبُه گبُه زُو	ہلکا ہلکا (بوجھ) اٹھانے سے جنگل ختم ہوتا ہے، جبکہ بھاری بھاری اٹھانے سے جان ختم ہوتی ہے-
۴۰۱	لُگ نتـه جُگ آو پُـت پھیرتھ	کہیں (کام پر) نہ لگا، نکما واپس آیا-

۴۰۲	لیکھ چھا ریکھ زہ لا رتھ گڑھ	گالی کوئی بیٹ تو نہیں کہ چپک جائے گی۔
۴۰۳	لُکہ بنزہ شر نہ تریش چن	کسی کی سیٹی بجانے پر پانی پینا۔ (کسی کے کہنے پر کوئی کام نہ کرنا)
۴۰۴	لوکہ بنزہ ماجے پترہ ذُکھ لگئے۔	پرائی ماں تجھے بیٹے کا دکھ لگے۔
۴۰۵	لوکھی مودیو خدایو	لوگ ہی مریں خدایا۔
۴۰۶	لٹ مورن کرن	دم کو مروڑنا۔ (کسی کو کسی کام کے لئے اکسانا)
۴۰۷	لٹس لژھل گنڈن	دم کے ساتھ جھاڑو باندھنا۔ (تہمت لگانا)
۴۰۸	لُتہ کھُوتہ لُت ننہ وو رونی	ہلکے سے ہلکا، ننگے پاوں۔ (سفر پر جانے کے لیے کم سے کم سامان رکھنا چاہئے)
۴۰۹	لُوکہ بنزن ژوچن سور کاسن	لوگوں کی روٹیوں سے راکھ جھاڑنا۔ (دوسرے کے اچھے بھلے کام میں کیڑے نکالنا)
۴۱۰	لُوکہ بند کت کت نتھ نن پان۔ لُوکہ بند رچھ رچھ نہ پُتر پان	لوگوں کا (کپڑا) کات کات کر (اپنا) جسم ننگا۔ لوگوں کے (بچے) پال پال کر (خود) بے اولاد ہی۔
	(م)	
۴۱۱	ماجہ بنز سنہ کورہ بنزہ وسہ	ماں کی سوکنیں بیٹی کی سہیلیاں۔
۴۱۲	مُوج وُھواں چُھم نہ کانہ دُپنس گبُرہ ژُوتس پیٹھ بہ۔	اماں مجھے کوئی بد دعا نہیں دیتا، ماں نے کہا چورا ہے پر بیٹھ۔
۴۱۳	موجی بہ با چھے گاٹل دُپنس جان گو، نے موجی بہ با چھس زیادہ گاٹُل دپنس تلہ آسکھ ذیادے در بدر	ماں میں دانا ہوں، ماں نے کہا اچھا ہوا۔ بیٹے نے کہا میں زیادہ دانا ہوں، ماں نے کہا پھر در بدر بھی زیادہ ہوگا۔

۴۱۴	مُول بچھان گبُرس ناو مراد بیگ	باپ بھیک مانگتا ہے، بیٹے کا نام مراد بیگ۔
۴۱۵	ماجہ نہ لچکہ ستارس غلاف	ماں کے سر پر اوڑھنی نہیں اور ستار کے اوپر غلاف۔
۴۱۶	مال سند طالع نہ گبرس گبرہ سند طالع نہ مالس	باپ کی قسمت بیٹے کو نصیب نہیں، بیٹے کی قسمت باپ کو نصیب نہیں۔
۴۱۷	میتو اینائے نش تہ اس مثری	دیوانوں نے بھولائی، وہ بھی دیوانی نکلی۔
۴۱۸	مہ یہ خوش کرہ تہ بہ کرہ زہ وننتم بہ کیا کرہ	مجھے جو (چیز) خوش کرے گی میں وہ کروں گا، تو مجھے بتا میں کیا کروں۔ (برائے نام مشاورت کرنا)
۴۱۹	مزار بل تام واتنس چھ ہزار بلابہ	قبرستان تک پہنچنے میں ہزار بلاؤں سے گزرنا پڑتا ہے۔
۴۲۰	مغل ڈیشتھ گژہ فارسی فُورن	مغل کو دیکھ کر فارسی منہ سے نکلنی چاہیے۔
۴۲۱	مُڈہ بہتھ داڑ کھنزن	سامنے بیٹھ کر کر داڑھی نوچنی۔ (منہ پر مخالفت کرنا)
۴۲۲	مٹہ مٹہ دن	شانے تھپ تھپانا۔ (شاباش دینا، شہ دینا)
۴۲۳	موٹھ ماس تہ مکا یہ پچن	موٹھ ماس خالہ اور مکئی چچی۔ (کام نکالنے کے لیے رشتہ داری ظاہر کرنا)
۴۲۴	ہون مازس واتل وازہ	مردار گوشت پکانے والے واتل (مصلی، بے مذہب) ہی ہوتے ہیں۔
۴۲۵	مَنز لِک چھا مَنز لسنی روزان	(کیا) مہد والا مہد میں ہی رہتا ہے ؟۔ (مہد۔ پنگھوڑا)
۴۲۶	مرض چھ بلان حکیم وانہ عادت کتہ، بلہ	بیماری حکیم سے دور ہوتی ہے، عادت لا علاج ہوتی ہے۔
۴۲۷	مطلب وزہ چُھ خرس ببہ ونن پوان	مطلب کے لیے گدھے کو باپ کہنا پڑتا ہے۔

۴۲۸	مال سند کھور با نہ یلہ بچوس برابر گژھ تس گژھ نہ کنہ وُنن	باپ کا جوتا جب بیٹے کے پاؤں میں آ جائے تو اس کے ساتھ بحث نہیں کرنی چاہیے۔
۴۲۹	مال مفت دل بے رحم	مفت کا مال بے رحم دل۔
۴۳۰	موڈن ہنز ماجہ نے پرسن - تُرکھن ہند گھر کتھ پاٹھ کھسن	احمقوں کی مائیں احمقوں کو جنم نہ دیں، استحصالیوں کے گھر کیسے چلیں؟
۴۳۱	مند نن شام	دو پہر کو شام ہونی (یعنی بڑی تباہی آنی)
۴۳۲	مُقدمس نہ برونہ کن گُرس نہ پتھ کن۔	نمبردار کے آگے سے نہیں گزرنا اور گھوڑے کے پیچھے سے۔
۴۳۳	مولن دروت تہ پترن سگ	جڑوں پر درانتی اور پتوں کو پانی۔
۴۳۴	مرت شر بت	مر کر شربت (زندہ کی کوئی مدارت نہیں)۔
۴۳۵	مُوزن ہنز دولت ڈوزن کِنثر	کنجوسوں کی دولت چوروں کے لیے۔
۴۳۶	منڈ کٹن چھا ہنگ آسان	منڈ کھ (وہ یتیم جو بے راہ رو ہو) کہتے ہیں اس کو پہچاننے کے لیے سینگ نہیں ہوتے، وہ اپنے کرتوں سے پہچانا جاتا ہے۔
۴۳۷	منڈہ نشہ راں مانگے	بیوہ سے خاوند کی بھیک مانگنا۔
۴۳۸	مژہ ماجہ ڈد چن	مری ہوئی ماں کا دودھ پینا۔ (ایسا کام کرنا جس کی پوچھ گچھ کرنے والا کوئی نہ ہو)
۴۳۹	متس چھ بتہ نی ینر	دیوانہ کھانے کا گانا گاتا ہے۔
۴۴۰	مُوجہ کھیتھ سرد	مولیاں کھا کر ٹھنڈا ہونا۔ (جھاڑ کھا کر ٹھنڈا ہونا)
۴۴۱	ملس چھ میتھی مہراز	ملا کے لیے میت ہی دولھا۔
۴۴۲	ملہ بر گیہ پلہ ھنھر	ملاؤں کی لڑائی، پتھروں کی لڑائی۔ (ملاؤں کی آپس میں سخت رقابت ہوتی ہے)

۴۴۳	مت آب چن	دیوانگی کا پانی پینا۔ (کسی زمانے میں جیوتشیوں نے بادشاہ کو پیشگوئی کی کہ ایسا دن آنے والا ہے جب پانی کی تاثیر میں دیوانگی کا عنصر شامل ہو جائے گا، یعنی جو بھی پانی پئے گا وہ پاگل ہو جائے گا۔ اس پر بادشاہ اور اسکے وزراء و امراء نے بڑے بڑے برتنوں میں پانی ذخیرہ کر کے رکھ لیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس روز جب پانی کی تاثیر تبدیل ہوئی تو عوام عام پانی پی کر دیوانوں کی طرح ناچنے کودنے لگے جبکہ شاہی طبقہ اس وبال سے محفوظ رہا۔ لیکن عوام جو اکثریت میں تھے انھوں نے بادشاہ اور اس کے حواریوں کو دیوانہ سمجھ کر ان کا تمسخر اڑانا شروع کر دیا اور ان کو اتنا زچ کیا کہ مجبوراً ان کو بھی دیوانگی کا پانی پینا پڑا کہ دیوانوں پر دیوانے ہی حکومت کر سکتے ہیں)
	(ن)	
۴۴۴	نکھہ تلک دشمن ذورك سونیں	نزدیک کا دشمن دور کے ہمدمی سے بہتر ہے۔
۴۴۵	نبرہ نندہ بوں اندر ژکھ کون	باہر سے خوبصورت اندر سے کھوکھلا۔
۴۴۶	ننگرس چُھ ذوہ سنگرس پیٹھ	لا ابالی کا دن سنگر پر، جو دم گزرے (غنیمت ہے) (سنگر کہتے ہیں لکڑی کے مکان کے کنارے کو جس سے اوپر اور نیچے چڑھا اترا جاتا ہے۔ یعنی ایسے شخص کی زندگی جو آنے والے کل کا خیال نہیں کرتا)
۴۴۷	نبرہ دزاں دنیا اندرہ دزان پان	باہر سے دنیا جلتی ہے اندر سے اپنا آپ۔
۴۴۸	نال نہ زٹ مال چھم ناؤ	پہننے کو کرتا نہیں نام مال۔
۴۴۹	نارہ وزہ کریو ل کھنن	آگ لگنے کے وقت کنواں کھودنا۔
۴۵۰	نس چھا منا زہ ھنا ژتو ہنا روزہ	ناک کوئی من بھر ہے تھوڑی کاٹیں تھوڑی رہے۔

۴۵۱	نارس نره دیو بھگوانو	آگ کو اپنے بازوؤں سے روک بھگوان۔
۴۵۲	نژه ہا آنگن چُھ ژھٹ	(میں) ناچتا (مگر) آنگن چھوٹا ہے۔
۴۵۳	نانیه رس شر گو پانیه رس دانیه	نانی کے بغیر بچہ اور پانی کے بغیر دھان۔
۴۵۴	نه تله تلن ته پٹھ چھانن	نہ نیچے سے اٹھانا نہ اوپر سے گرانا۔ (لاتعلق ہونا)
۴۵۵	نٹ پُھٹن یاره بل روزن موجود	گھڑے ٹوٹتے رہتے ہیں، گھاٹ موجود رہیں گے۔
۴۵۶	نته کله نته کله کھته کھنژھا - انه ٹس منز چھے بته رژھا	سر منڈانے والے کچھ کھا، ڈھکنے میں تھوڑے چاول ہیں۔ (ایک لوری کا ٹکڑا)
۴۵۷	نر پُھٹ ته پھکس اویزاں	بازو ٹوٹا، کندھے کے ساتھ لٹکا۔ (نقصان یا کمزوری کا بوجھ اپنوں کو ہی اٹھانا پڑتا ہے)
	(و)	
۴۵۸	وانٹس چھ تته سی دل وُتھان	پوٹے کا چھلکا گرم گرم ہی اترتا ہے۔ (معاملہ حل کرنے میں عجلت کرنی چاہئے)
۴۵۹	وژھس لاگتھ پژہس وُنن	بچھڑے کو کہنا، سنانا مہمان کو۔
۴۶۰	وُور وور چھسے وتھان دید ے یور ے مایہم دید ے	ساس کے مرنے پر بہو روتے روتے کہتی ہے، تڑپ اٹھتی ہوں تو واپس نہ آئے۔
۴۶۱	واتل بٹه وار	موچی کا ہفتہ (جو کبھی نہیں آتا، یعنی موچی کا وعدہ جو کبھی پورا نہیں ہوتا)
۴۶۲	واو وُچھتھ ناو تراون	ہوا کا رخ دیکھ کر کشتی چھوڑنا۔ (زمانے کے ساتھ رنگ بدلنا، موقع پرستی)
۴۶۳	وُزله کنه ژوپ کڈن	سرخی والی طرف منہ مارنا۔ (پکا پھل کھانا، کچا دوسروں کے لیے چھوڑنا، خود غرضی کا مظاہرہ کرنا)
۴۶۴	وانیس نه آس ژورس نه ژاس	دوکاندار کا منہ چلنا اور چور کی کھانسی نقصان دہ۔
۴۶۵	وانین چھ گراکھ ویدی	دوکاندار کو گاہکوں کی پہچان ہوتی ہے۔

۴۶۶	وَڑھس ذذر کھرُن	ایسا برا لگنا، جیسے بچھڑے کو دھدر کی بیماری۔ (کسی سے بے حد نفرت کرنا)
۴۶۷	ونـه ہـا ببب لایه ماجه ونه نه ببب کھیه بریر	کہوں تو ابا امی کو مارے گا، نہ کہوں تو ابا بلی کھائیگا- (خاوند نے گھر گوشت بھیجا پکانے کے لیے جسے بلی کھا گئی۔ بیوی نے ڈر کے مارے بلی ذبح کر کے پکا دی اور خود سو گئی۔ بچی یہ ماجرا دیکھ رہی تھی۔ رات کو جب باپ گھر آیا اور کھانا کھانے لگا تو اسنے اپنے آپ سے یہ کہا)
۴۶۸	وَنـه چـن یارن خدایه سند سَگ	جنگل کے درختوں کو خدا سیراب کرتا ہے- (جن کا کوئی نہیں ہوتا ان کا خدا ہوتا ھے)
۴۶۹	وُٹھ مَدر ته دِله آم	ہونٹ کے میٹھے دل کے کچے-
۴۷۰	وہـراڑ رود چھ داندس اکی لرہ پمت	برسات کی بارش بیل کے ایک طرف پڑی (دوسری طرف خشک رہی، یعنی برسات کی بارش کہیں ھوتی ھے اور کہیں نہیں)
۴۷۱	وُتــھ نـکــه کُوم کـر بنُیک چھس ته کره کیا	اٹھ چھوٹے کام کر، چھوٹا ہوں کیا کروں؟
۴۷۲	وُتــھ نـکــه بتــه کـھ- ڈُل میون کُته چُھ	اٹھ چھوٹے کھانا کھا- پرات (بڑا برتن) میری کہاں ہے؟-
۴۷۳	وره ونه گبرو اش موتراو- کـاون تـراونـے ریکه اڈاپاو اڈھـن کھـنـه کالس اڈ ہن کُھته کاجس	رونے والے بیٹے آنسو نہ بہا، کوے نے آدھ پاؤ بیٹ کی ہے،- آدھی شام کو کھا آدھی صبح کو- (روتے بچے کو شرم دلانا)
۴۷۴	وُو باوَو لُون با لُون	بوؤ بوؤ- کاٹو کاٹو (جو بوو گے وہ کاٹو گے)
	(ھ)	
۴۷۵	ھلے نو ڈھلے نوپنه یه ہنه ژلے نو	نہ ہلوں نہ ہٹوں، نہ اپنی ہٹ سے ٹلوں۔
۴۷۶	بـانـزو ہـچھـانـے زال گاڑو بچھانے وُته	مچھیروں نے جال پھینکنا سیکھا، مچھلیوں نے اچھلنا- (ہر حربے کا توڑ نکل آتا ہے)

۴۷۷	بـــانـــز اوس مـــوج بـزاں-لُـوكـھ آس ونـان گاڈھ چھ بزان	مچھیرا ماں کو بھون رہا تھا، لوگ سمجھے مچھلیاں بھون رہا ہے-
۴۷۸	بـلـن بـابـن وکرٹھان ہون ھي سکھان	ٹیڑھے برتنوں کے مروڑے ڈھکن ،ایک جیسے ملے-(جیسی روح ویسے فرشتے)
۴۷۹	ہاپت يارانه	ریچھ کی دوستی-(نادان سے دوستی)
۴۸۰	ہـاپت کر ھا نه ژوجه اوٹ کته انه	ریچھ بھی روٹیاں پکاتا، آٹا کہاں سے لائے-
۴۸۱	ہته ہونه کھته زنگ	لے کتے ٹانگ کھا-(آبیل مجھے مار)
۴۸۲	هچو کر ھا برور میوں کوه کر	لکڑی کا بلا بناتا، میاؤں کون کرے-
۴۸۳	هـچـولـج چـھ اکـی لـٹـه گگس کھسان	لکڑی کی ہانڈی ایک ہی دفعہ چولھے پر چڑھتی ہے-
۴۸۴	هـانـگـلـو کریوشپه سیت واو - نـفـعک گـوم تسلـی گاٹه ماپاو	بارہ سنگھے چھاج سے پنکھا جھلوں، نفع سے مایوس ہوں گھاٹا نہ ڈال-
۴۸۵	ہته مور حکیم	سو مارا حکیم-(جہاں دیدہ، تجربہ کار شخص)
۴۸۶	ہـرده رايـاو كـچـه پـوت سونته گریا ہس کچ کچ	بکری کا بچہ خزاں میں گم ہوا- بہار میں اسکو چچ چچ کرتے تھے، یعنی آنے کیلئے بلاتے تھے-
۴۸۷	هجی نژه تے بطوری	بے ڈھنگا ناچنا-
۴۸۸	هنهرنے ژلے	سالا ہوگا، جو نہ بھاگے-(بزدل میدان جنگ سے بھاگتے ہوئے کہتا ہے)
۴۸۹	هچوس گرس زچوزیں	کاٹھ کا گھوڑا، چیتھڑے کا زین-
۴۹۰	ہاره سودا بازرس کھلبلی	دھیلے کا سودا، بازار میں کھلبلی-
۴۹۱	ہار گاو	چتکبری گائے (نحوست کی علامت)
۴۹۲	ہور کاو	چتکبرا کوا (بدنامی کی علامت)
۴۹۳	ہیو ربن گژھن	اونچا نیچا ہونا (تعلقات میں خلل پڑنا)

۴۹۴	هیڑ کڈن	سیڑھی ہٹانا۔(کسی کو اوپر چڑھا کر نیچے سے سیڑھی کھینچ لینا)
۴۹۵	ہُیور نے پلے زنگه ته زلے نا	اونچا اگر نہ پہنچ سکوں، ٹانگیں تو چھیل لوں تمہاری۔
۴۹۶	هُکهس ست چه ادر ته دزاں	سوکھے کے ساتھ گیلا بھی جلتا ہے۔
۴۹۷	هته تاپ ته ماگ اك اُبر ته دراگ	سودھوپ خوشحالی، ایک بادل قحط۔
۴۹۸	هنگ آم نه ته ہکری چهن	سینگ نہیں نکلے ابھی جوان گائے ہی ہوں۔ (بچے ہو گئے تو بڑی بی ہو گئی چاہے کم عمر ہی ہو، بچے نہیں ہیں تو دوشیزہ ہی ہوں بھلے عمر جو بھی ہو)
۴۹۹	هنگن مد لوں	سینگوں میں جنگی جنون چڑھانا۔ (خوامخواہ دعوت مبارزت دینا)
۵۰۰	ہون کهیته تد هدونی	کتا کھا کر بھی بے سلونا۔(حرام کھا کر بھی بھوکا)
۵۰۱	ہونن اته اُوٹ منڈناواں	کتوں کے ہاتھوں آٹا گندھوانا۔ (ناتجربہ کاروں سے کام لینا)
۵۰۲	ہون دریاؤ حجس پنه نیوی ہیونیو دژاہس نه گژهنه	کتا حج کرنے نکلا تھا، اپنے ہی کتوں نے روکا۔
۵۰۳	ہشه ہند ته یانژه دوه نشه ہند ته پانژدوه	ساس کے بھی پانچ دن اور بہو کے بھی پانچ دن۔
۵۰۴	ہشه ذُپ نشه نُون وچه چایه پانژ پیاله چیه نس پوژ لونچه ژبایه دپنس ونه ہدی گژهس بیه سرسایه	ساس نے بہو سے کہا چائے میں نمک دیکھ، پانچ پیالیاں دوپٹے کی اوٹ میں پی کر بولی، ابھی ایک سرسائی نمک اور چاہیے۔

۵۰۵	بنڈ مارتن یا ھکھر للہ نلہ وٹ ژلہ نوزانیہ	مینڈھا ذبح کریں یا ھکھر (جوان بیل) اللہ کا نل وٹھ (گول پتھر) کہیں نہیں جائے گا-(للہ عارفہ کو ساس چاول کی تھال میں گول پتھر رکھ کر کھانے کو دیتی تھی، چاہے گھر میں جو کچھ بھی پکا ہو)
۵۰۶	ہُون لٹ ژھنیا کھ کُھمبس ژتجی دُوھن ہن سُہ درایاو تورہ تہ تھوٗی-	کتے کی دم چالیس دن کھم میں ڈالی تھی سیدھی کرنے کے لئے وہ وہاں سے ویسی کی ویسی نکلی-
۵۰۷	ہُون چھ مٹ کھیُن واتیاء	کتا موٹا ہے، کیا وہ کھایا جا سکتا ہے؟ (حرامخوری سے متعلق)
۵۰۸	ہُون ووران کاروانہ پکان	کتے بھونکتے ہیں، کارروان چلتے رہتے ہیں-
۵۰۹	ہتہ ملہ خیرات بسم اللہ رتہ ملہ خیرات توبہ نعوذ باللہ	لے ملا خیرات، بسم اللہ- دے ملا خیرات، توبہ نعوذ باللہ-
۵۱۰	بار کھوان ژھمت کاو رتٹھ تھز	مینا ٹی کھاتی ہے، گردن اکڑا کر-
۵۱۱	ھٹہ کھش تہ ھنگنہ میوٹھ	گلے پر چھری، ٹھوڑی پر بوسہ-
۵۱۲	ھتک وندے رتھ نٹچ دمے نہ نریش	گلے کا خون نچھاور کروں، مگر گڑھے کا پانی نہ دوں-
۵۱۳	ھتونی پیرہ رتھا دتونی نہ کہہ - دپنک مہ تہ دا موژتھ چھنے امامت	امام مسجد سے کہا کہ تم سے ایک مہینہ (امامت کرائی) لیا دیا کچھ نہیں- اس نے کہا میں نے بھی بغیر استنجا امامت کی
	(ی-ے)	
۵۱۴	یسونی رچھم تس نشہ رچھ تم خدایو	جس کو میں نے پالا، محفوظ رکھا- اسی سے مجھے محفوظ رکھ خدایا-
۵۱۵	یمنی زوان تمنی روان	جنہوں نے جنم دیا انہی کا منہ چڑاتے ہیں-
۵۱۶	یس وژھ نرتم کھیہ بیہ سنزنر	جس کا بازو اٹھا، اسی نے دوسرے کا گھر چھینا-
۵۱۷	یم نہ ماز کھیو تسند کن چھ شوشے میوٹھ-	جس نے گوشت نہیں کھایا، وہ پھیپھڑے کو ہی لذیذ سمجھا-

۵۱۸	یمی مرك ككر تتھ مرس چھ اژان	جس ڈربے کا مرغا ہو، وہ اسی میں داخل ہوتا ہے -
۵۱۹	یمنی دارن تمنیہورن ناحقه وورن خیرات خور	جس کا حق ہے اسی کو ادا کرنا ہے- ناحق خیرات خور بھونکتے ہیں-
۵۲۰	یتھ کن گام تتھ کن مام نه	جس طرف گاؤں اسی طرف ماموں بھی-
۵۲۱	یس نن گوسه گیه ذکل	جس کی (بغل) ننگی ہوئی وہ ہوئی بالوں والی- (جس کا عیب سامنے آ گیا وہ عیب دار، ورنہ کون بے عیب ہے)
۵۲۲	یه زال وچھان ته اگر ھانزوچھ پان ماره	جو جال دیکھتا ہے وہ اگر مچھیرا دیکھے گا- خودکشی کرے گا-
۵۲۳	یتام ژھٹ پلن کره تتام زیوٹھ یڈبھره - یتام زیوٹھ کھرشیره تتام ژوٹھ نندر کره	جب تک پست قد ہاتھ بڑھائے تب تک اونچا پیٹ بھرے، جب تک لمبا پاؤں پھیلائے تب تک پستہ قد نیند کرے-
۵۲۴	یتام نه رود پیه تتام چھا رب وتھان	جب تک بارش نہ پڑے تب تک کیچڑ نہیں ہوتا-
۵۲۵	یتھ نه شہرس گژھن تمک ناوی کیا ہن	جس شہر جانا نہیں اس کا نام کیا لینا-
۵۲۷	یُت نه پانه وُتس تَته زایم کورے	جہاں خود نہ پہنچ سکا، وہاں لڑکیاں ہی پیدا ہوئیں-
۵۲۸	ین نته وونن کژ گز پیرس	نہ تانا نہ بانا- کتنے گز کا تھان بناؤں؟ (خیالی پلاؤ)
۵۲۹	یه کونس کریو تهس ته کرزه هم هون	مجھے چھوٹا (بھائی) پیدا کیا تھا، اس سے کتا پیدا کرنا بہتر تھا-
۵۳۰	یس سنده بره ژاس تسنز ماجه زاس	جو کسی کے دروازہ سے داخل ہوا، وہ اس کا ماں جایا ہوا-
۵۳۱	یڈ دگ	پیٹ کا درد- (یعنی رشوت کے بغیر کام نہ کرنا)

۵۳۲	یارس موج میه لکه لچھ یارمُود کنه نه کانه	دوست کی ماں مری، لاکھوں لوگ جمع ہوئے - دوست مرا کوئی نہ آیا-
۵۳۳	یکڑ مارتھ اتھن پھکھ	یکڑ (ایک قسم کی چڑیا جو حرام ہے) ماری، ہاتھوں کو بدبو لگی- (گناہ بےلذت)
۵۳۴	یسندی داده بیمار سونی آم خبره	جس کی وجہ سے بیمار ہوا وہی بیمار پرسی کرنے آیا-
۵۳۵	یاژ لتھ شاپ یامرت شاپ	بھاگ کر یا مرکر ہی غم دنیا سے چھٹکارا ممکن ہے۔
۵۳۶	یس سه رچھ تس رچھ ترٹھ تل	جس کو وہ (خدا) بچائے وہ آسمانی بجلی سے بھی بچ جاتا ہے-
۵۳۷	یس کوره کھاندر سه کور لبران مهرازه پھران چُبرن سیتھ	جس لڑکی کی شادی وہ اوپلے لانے گئی، دولھا بے فکرے جوانوں کے ساتھ سیرگشت کرتا ہے-
۵۳۸	یه گامچ گاؤ کھیه ته کھیه شرچ ساونن	جو گاؤں کی گائے کھائے، وہ شہر کی امیر زادی کھائے- (گاؤں کا محاورہ، یعنی دیہاتی شہریوں سے کمتر نہیں)
۵۳۹	یه نه وُومژ تیا قیامژ	جو زندگی میں نہیں (نصیب) وہ قیامت کو کہاں۔
۵۴۰	یاون مژے پیه کھے یایس تاون پٹھ	جوانی کے جنوں والی عیاش عورت سنبھل گئی مگر تاون پیچھ (جب مصیبت سر پر پڑی تو)
۵۴۱	یس یُتھ ووه سُه تیتھ لونه	جوجیسا بوئے وہ ویسا ہی کاٹے۔
۵۴۲	یه کھیتھ مند چھ ته مند چھ زه کھنے	جو کھا کر شرمندہ ہوا، کاش کھانے سے پہلے شرمندہ ہوتا-
۵۴۳	یس گبه پهٹ تس ونه ببه	جس کے ہاں جنم لیا اسی کو ابا کہے-
۵۴۴	یامره پید نته مره سید	یا کسی لت میں پڑا مرے یا بہت ہی سیدھا- (چند کسی غلط کام کے عادی ہونے کو کہتے ہیں)-
۵۴۵	یچھی گو لچھ جان گو کان	جس کو تو برا سمجھے وہی اچھا ہوتا ہے-
۵۴۶	یته یه مالہ پزی تته تی کرزے - تته بو کڈه نے کنیو کنیو	جبکہ اچھا تیر ثابت ہوتا ہے جہاں جیسا رواج ہے وہی کرنا - ورنہ سنگسار ہو جاؤ گے- (شیخ نور دین ولی کا قول)

متفرق

۱۔ اوزم چھ آب حیات چمت	ادھار نے آب حیات پیا ہے (بہت مشکل سے ادھار واپس ملتا ہے)
۲۔ کتو گژھک وزمیو ھورر راوہ رنہ	ادھار کہاں جا رہے ہو، منافع گنوانے دوریاں ڈالنے دورر پاوہ
۳۔ ھش تہ تھزنش تہ تھز تھاج دز والہ کوہ	ساس بھی بہو بھی اونچی۔ چاول کا دیگ جل گیا کون اتارے گا چولہے سے
۴۔ گل تہ گژھن نہ ھنن سرنائے تہ گزہ وزن	گال بھی نہیں سوجھنے چاہیے اور شہنائی بھی بجنی چاہیے (سانپ بھی مرے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے)
۵۔ دھیہ وھر دساور	دس سال بعد دساور جانا نصیب ہوا۔ (دساور ہندووں کا تہوار) (مشکل سے کوئی امید بر آنا)
۶۔ ون ون ژایو کنس تل پنن مٹھیو برس تل	کان بھر کر اپنوں سے جدا کرنا۔ (اکثر اس آدمی کے لیے کہا جاتا ہے جسکو بیوی اپنوں سے جدا کرے)
۷۔ واں ٹس کھیہ تچھتھی وچھتھی کانس کیا کرہ	باٹا آخروٹ سے کرید کر گری نکالی جا سکتی ہے کانے کو کیا کریں
۸۔ غریبو دریائے روزہ دوہ گیا بڈ	غریبوں نے روزہ رکھے تھے دن بڑے ہو گئے۔
۹۔ بلا یہ منز نہ گژھ اژن نہ گژھ نیرں	بلا میں نہ جانا چاہیے نہ نکلنا چاہیے۔ (اگر کسی بستی میں غیر معمولی حالات ہوں تو وہاں سے نکلنا نہیں چاہیے اور نہ وہاں داخل ہونا

	چاہیے)۔
۱۰۔ کھیوچیورنگہ ژرہ ٹیونچ لگ والہ برہ	کھیا پیا رنگین چڑیا نے چڑا پھندا میں آ گیا۔
۱۱۔ ژورس چھے ژون یارن ہنزلار	چوروں کو چار یاروں کی دھتکار (حضورؐ کے چار یاروںؓ کی)
۱۲۔ آرم کجاے مج فقیرن دریاس کس	سبزی کے کاشتکار نے مولی نکالی تھی کھانے کے لیے فقیر نے کشکول سامنے رکھا۔